بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۸۵

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم دوشنبہ

جلد ۳۳	۱۹ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ہش	۱۳ ذوالحجہ ۱۳۶۴ ھ	۱۹ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۷۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت پہلے سے نسبتاً اچھی ہے۔ گھٹنے میں درد کم ہے اور بخار بھی کم لیکن لات ابھی تک سیدھی نہیں ہوتی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کیوجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

— حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو گذشتہ شب سے سوزش اور بندش پیشاب کی بہت تکلیف ہے، دعا ہے صحت کی جائے۔

— کل ۸ بجے شب تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں ...

— قاضی رشید احمد صاحب ارشد نظامت سپلائی سے فارغ ہو کر اپنے سابقہ کام معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ پر آ گئے ہیں۔ — کل بعد نماز عصر حمیدہ بیگم بنت جناب بابو اکبر علی صاحب مرحوم و مغفور کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے اصحاب شریک ہوئے اور دعا کی — آج بعد نماز عصر چوہدری ظہور احمد صاحب محلہ دارالرحمت کی بھانجی مسعودہ خاتون کا رخصتانہ ہوا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ

اسلام کے غلبہ کے سامان قلم دُعا اور آیاتِ عظمےٰ

(از ایڈیٹر)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق جو آپ نے مہدی معہود کے متعلق فرمایا کہ یضع الحرب یعنی دین کے لئے جنگ اور قتال کا التوا کردیگا۔ جب یہ فرمایا۔ کہ موجودہ زمانہ میں جہاد روحانی صورت سے رنگ پکڑ گیا ہے۔ اور اس زمانہ کا جہاد یہی ہے۔ کہ اعلائے کلمۂ اسلام میں کوشش کریں۔ مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں۔ دین متین اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلاویں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچائی دنیا پر ظاہر کریں۔ یہی جہاد ہے جب تک خدا تعالےٰ کوئی دوسری صورت دُنیا میں ظاہر کرے۔ تو مخالفین نے شور مچا دیا۔ کہ آپ نے جہاد بالسیف کی ممانعت کرکے اسلام کی تعلیم کو بدل دیا ہے۔ جہاد کے متعلق قرآن کریم کی آیات کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور مسلمانوں کو نکما اور بے دست و پا بنا دیا ہے۔ کیونکہ ان کا عقیدہ تھا۔ کہ مہدی معہود جب دنیا میں ظہور فرمائیں گے۔ تو جو شخص مسلمان نہیں ہوگا اسے فوراً قتل کر دینگے۔ اور اگر وہ جزیہ دے کر امان چاہیگا۔ تو جزیہ بھی قبول نہیں کرینگے۔

یہ اعتقاد رکھنے والے مسلمان اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف اپنے اس اعتراض کو دہراتے رہتے۔ اور مخالفانہ پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت تک نہ تو ان کا وہ مہدی ظہور پذیر ہوا۔ جس کے متعلق سمجھتے ہیں۔ کہ وہ آکر تمام غیر مسلموں کو تہ تیغ کر دے گا۔ اور نہ کبھی انہوں نے اس قسم کے جہاد پر خود عمل کیا۔ اس کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موجودہ زمانہ کے متعلق جہاد کی جو تعریف بیان فرمائی اس پر عمل کرکے اور اپنی جماعت سے عمل کرا کے اسلام کو اکناف عالم تک پہونچا دیا۔ اور اسلام کے مقابلہ میں دلائل و براہین کے رُو سے کسی مذہب کو کھڑا ہونے کی ہمت نہیں رہی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تحریرات میں بار بار اسی بات پر زور دیا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں جہاد اسلام کی تائید میں قلم دعا اور آیات عظمےٰ کا نام ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ واعلموا ان وقت الجہاد السیفی قد مضیٰ ولم یبق الا جہاد القلم والدعاء وآیات عظمیٰ (حقیقۃ المہدی صفحہ ۲۲) یعنی سمجھ لو۔ کہ اب جہاد بالسیف کا زمانہ نہیں بلکہ قلم۔ دُعا۔ اور آیاتِ عظمےٰ سے جہاد کرنے کا زمانہ ہے۔

پھر فرمایا لا سیف فی ھذا الزمان الا سیف قوۃ البیان ولا احد فی ھذا العصر تاثیر القنات الا فی البراھین بلا دلہ والآیات یعنی اس زمانہ میں قوتِ بیان کے سوا اور کوئی تلوار نہیں۔ اور ادلہ و براہین اور نشانات کے بیان کرنے میں جو تاثیر ہے وہ نیزوں میں ہرگز نہیں۔

مگر مخالفین اسی پر اڑے رہے۔ کہ مسیح اور مہدی کو دلائل اور براہین اور نشانات کے ذریعہ اسلام کو دُوسرے ادیان پر غالب نہیں کرنا۔ بلکہ تلوار سے تمام غیر مسلموں کا صفایا کرکے صرف مسلمانوں کو باقی رکھنا ہے۔ اس طرح دنیا میں مسلمانوں کے سوا اور کسی مذہب کا کوئی انسان باقی نہیں رہے گا۔ مگر ایسا ہونا چونکہ عقل و فکر اور اسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ دوسری طرف جس خونی مہدی کے وہ منتظر ہیں۔ اس کا انہیں کہیں کھوج نہیں ملتا۔ اور تیسری طرف یہ کہ ان کی دینی اور دنیوی حالت روز بروز ابتر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس لئے چار و ناچار وہ اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں کہ اسلام کے غلبہ اور اشاعت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاد کی جو تشریح فرمائی وہی درست ہے۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کے ایک طبقہ نے تبلیغی یونیورسٹی کے قیام کی تحریک شروع کر رکھی ہے۔ چنانچہ اس کی اہمیت اور ضرورت بیان کرتے ہوئے اخبار "ایمان" لکھتا ہے:

"مسلمانوں کا اجتماعی حیثیت سے کوئی مرکز تبلیغ قائم ہو۔ جب تک ایسا نہ ہوگا۔ قوم کی حالت کا درست ہونا مشکل ہے۔ اس وقت مسلمانوں میں سینکڑوں انجمنیں اور سینکڑوں عالم اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد علیحدہ علیحدہ بنائے ہوئے ہیں۔ کوئی کچھ کہتا ہے۔ کوئی کچھ کہتا ہے۔ صاف لفظوں میں یہی کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ بھی ایک تجارت بنا رکھی ہے۔ کوئی اجتماعی دینی پروگرام قوم کے سامنے نہیں ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہے۔ کہ جو قوم دوسروں کو اپنے رنگ میں رنگنے کے لئے تھی۔ وہ خود آج دوسروں کے رنگ میں ڈوب گئی ہے۔ نہ تنظیم ہے نہ تعلیم نہ تبلیغ۔ نہ تجارت۔ نہ صنعت و حرفت۔ نہ دین۔ نہ دنیا بس لاکھوں اور کروڑوں مسلمانوں کی ایک سالانہ حیثیت بن گئی ہے میرا یہ شب و روز کا تجربہ ہے۔ کہ جہاں چار مسلمان بیٹھیں گے وہ فضول مذاق کرینگے۔ چھوٹے چھوٹے مسائل پر جھگڑے اٹھائیں گے۔ سینما کے پروگرام کا تذکرہ ہوگا یا فضول باتوں پر اکڑیں گے۔ اور شیخی مارینگے میں صدہا وعظوں میں شامل ہوا ہوں۔ ان میں سوائے تعریض اور بحث کے عملی باتیں بہت کم ہوتی ہیں۔ مگر دوسری قوموں کا طریقہ ہی الگ ہو گیا ہے۔ وہ دن اور رات عملی کاموں میں مصروف ہیں۔ ایسی نازک حالت میں مسلمانوں کو ایک مرکز تبلیغ کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ ہماری قوم میں اسلامی تعلیمات کو زندہ کر سکے۔ اور ان میں قرون اولٰے کی رُوح پھونک سکے۔ اور ہم میں دینی تنظیم تبلیغ اور تجارت کا پھر وہی چرچا شروع ہو جائے صرف تعلیم کافی نہیں جب تک کہ اسلامی تربیت کا انتظام نہ ہو۔ اور تعلیم بھی بحث و اختلاف کی نہیں بلکہ مجاہدانہ ہونی چاہیئے"۔

یہ سب کچھ درست ہے۔ اور ان الفاظ سے یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ مسلمان اب غلبہ اسلام کی وہی صورت تسلیم کرنے لگے ہیں۔ جس کی وہ پہلے سخت مخالفت کرتے رہے ہیں۔ یعنی قتل عام کی بجائے تبلیغ اسلام

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لیکن ابھی تک ان کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔ کہ صرف تبلیغی ادارے قائم کر لینے۔ اور خشک دلائل پیش کرنے سے کوئی مذہب دنیا میں غلبہ نہیں پا سکتا۔ اس قسم کے ادارے دیگر مذاہب کے بہت بڑے اہتمام کے ساتھ مدتوں سے قائم ہیں اب مسلمان اسی رنگ میں اگر کوئی ادارہ قائم بھی کر لیں۔ تو وہ دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں کیا کر لینگے۔ ایسے اصحاب کو معلوم ہونا چاہئے۔ کہ اسلام کی ترقی اور کامیابی کی جو راہ انہوں نے اختیار کی ہے۔ وہ اسی صورت میں منزل مقصود تک پہنچا سکتی ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات اور آیات عظمیٰ بھی ہوں۔ یہی وہ چیزیں ہیں جو سوائے اسلام کے اور کسی مذہب کو حاصل نہیں۔ مگر یہ اسی وقت حاصل ہو سکتی ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کوئی مامور اور مرسل کھڑا کرے۔ اس وقت روئے زمین پر صرف جماعت احمدیہ ہی ایسی جماعت ہے جسے خدا تعالیٰ کے مامور اور مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قائم کیا ہے۔ اس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے قلم اور دعا اور آیات عظمیٰ کے ہتھیار عنایت کئے گئے ہیں۔ پس جو لوگ حقیقت میں اسلام کے غلبہ اور کامیابی کے متمنی ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہو جائیں۔ ورنہ یاد رکھیں خواہ وہ کتنی بڑی تبلیغی یونیورسٹی قائم کر لیں اس کا کچھ نتیجہ برآمد نہ ہو گا۔

قادیان میں عیدالاضحیٰ کی تقریب

باوجود شدید تکلیف کے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے شامل ہو کر تقریر فرمائی

قادیان ۱۸۔ نومبر ۱۹۴۵ء۔ عیدالاضحیٰ کی تقریب ۱۶۔ نومبر کو منائی گئی۔ اخبار میں اور بورڈ پر ایک روز قبل اعلان کر دیا گیا تھا۔ کہ نماز عید ۹ بجے عیدگاہ میں ہوگی۔ عیدگاہ میں عورتوں کے لئے قناتوں کے ذریعہ پردہ کا اور تمام نمازیوں کے لئے فرش کا انتظام کر دیا گیا تھا۔ ۹ بجے تک مردوں عورتوں اور بچوں کا بہت بڑا مجمع ہو گیا۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت کئی روز قبل سے علیل چلی آ رہی تھی۔ حرارت کے علاوہ درد نقرس کی شدید تکلیف تھی۔ مگر اس حالت میں ایک طرف تو ہر خورد و کلاں کی یہ خواہش تھی۔ کہ حضور کی اس مبارک تقریب پر زیارت کرے۔ اور حضور کے ارشادات سے مستفیض ہو۔ اور دوسری طرف ڈاکٹر صاحبان کی یہ رائے تھی۔ کہ حضور کے عیدگاہ تک سواری پر تشریف لے جانے سے بھی تکلیف میں کم از کم ۲۵ فیصدی اضافہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ مگر باوجود اس کے حضور نے اپنی تکلیف کے مقابلہ میں خدام کی دلجوئی کو مقدم کرتے ہوئے عیدگاہ میں تشریف لے جانے کا ارادہ فرمایا۔ اور کہلا بھیجا۔ کہ نماز مفتی محمد صادق صاحب پڑھاویں۔ اور عید کا خطبہ بھی وہی پڑھیں گے۔ اس کے بعد میں کچھ کلمات کہونگا۔

لیکن حضور کے تشریف لے جانے کی تیاری ہی کی جا رہی تھی۔ کہ مطلع پر جو پہلے معمولی سا ابر آلود تھا۔ اور بارش کے کوئی آثار نہ تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں بادل گھر آئے۔ اور بارش ہونے لگی۔ اس پر اعلان کرنا پڑا۔ کہ نماز عیدگاہ کی بجائے مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ چنانچہ بہت سے لوگ مسجد میں پہنچ گئے۔ جہاں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کرسی پر بیٹھ کر تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور کے ارشاد کے مطابق نماز حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ۱۲ بجے پڑھائی اور خطبہ بھی مختصر طور پر پڑھا۔ جس میں بیان فرمایا۔ کہ آج مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کا وہ واقعہ یاد آ رہا ہے۔ جب کہ عید کا ہی دن تھا۔ یہی مسجد تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ نے نماز عید پڑھائی۔ اور خطبہ پڑھا تھا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے الہام سے عربی زبان میں خطبہ پڑھا۔ جو "خطبہ الہامیہ" نام کی کتاب میں شائع ہو چکا ہے۔ آج عید کے دن اس مسجد میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی موجودگی میں میں نے نماز پڑھائی اور خطبہ پڑھا۔ اب حضور ارشاد فرمائینگے۔

اس کے بعد حضور نے آرام کرسی پر بیٹھ کر درود شریف کے کلمات کی تشریح میں نہایت ہی لطیف تقریر فرمائی۔ اور جماعت کو نہایت ہی موثر الفاظ میں تبلیغ احمدیت کی طرف توجہ دلائی۔ اور پھر دعا کرنے کے بعد گھر تشریف لے گئے۔

اس طرح خدا تعالیٰ نے بارش بھیجکر ایسی صورت پیدا کر دی۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو تکلیف کی حالت میں دور عیدگاہ تک بھی نہ جانا پڑا۔ اور خدام کو حضور کی زیارت کرنے اور ارشادات سننے کا بھی موقعہ مل گیا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ حضور کو کامل صحت بخشے۔ اور حضور کے فیوض اور برکات سے دنیا کو متمتع ہونے کا تا دیر موقع عطا کرے۔

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا

دو گو سال کا زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ (اب تو چند دن ہی ہیں) مگر اب بھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقعہ ہے۔

یاد رہے ۳۰ نومبر ۱۹۴۵ء تک، وعدوں کا سو فیصدی داخل کرنا میعاد کے اندر ہے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

مولوی ابوالفضل محمود صاحب کو چندہ لینے کی اجازت نہیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت بیت المال کی طرف سے جو اجازت الفضل مجریہ ۱/۱۱/۴۵ میں مولوی ابوالفضل محمود صاحب کو چندہ وصول کرنے کے متعلق دی گئی تھی وہ نظارت ہذا کی غلطی سے شائع ہو گئی تھی۔ اسے منسوخ سمجھا جائے۔ اور اب مثل سابق انکو چندہ نہ دیا جائے۔ (ناظر بیت المال)

لنڈن میں عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر تازہ نشانات کا ذکر

لنڈن۔ ۱۷ نومبر مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر بہت سی جماعتوں کے احباب موجود تھے۔ خطبہ عید میں کئی ایک مسائل مثلاً قربانی کی حکمت۔ نظام نو اور قضیہ فلسطین پر روشنی ڈالی گئی۔ نیز حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے رویا و کشوف خاصکر مسٹر اٹلی کے متعلق حضور کے تازہ رویا کا ذکر کیا گیا۔

ایک اور مجاہد فی سبیل اللہ ممباسہ پہنچ گیا

کسمبو (افریقہ) ۱۷ نومبر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ اسلام بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ آج صبح مولوی نور الحق صاحب انور بخیر و عافیت ممباسہ پہنچ گئے۔ اور چند روز یہیں قیام کرینگے۔ الحمد للہ۔

دعا کی جائے کہ خدا تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو خدمت اسلام کے زیادہ سے زیادہ مواقع عطا کرے اور اس مقصد میں خاص کامیابی عطا فرمائے۔

احباب جماعت کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ ۲ نبوت مطابق ۲ نومبر مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۷ نومبر کے پیش نظر جماعت ہائے اڑیسہ۔ بنگال۔ بہار۔ یوپی۔ سی پی۔ مدراس۔ مالابار۔ بمبئی۔ گجرات۔ کاٹھیاواڑ۔ راجپوتانہ و ریاستہائے کشمیر۔ سندھ۔ بلوچستان۔ سرحد۔ و دیگر ریاستوں کی جماعتیں ایسے احباب کو جو ان علاقوں کی زبانیں جانتے ہوں تحریک کریں کہ وہ خدا کے دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کریں اور دینی تعلیم حاصل کر کے تبلیغی جہاد میں شامل ہوں۔ ہر جماعت پر حضور نے لازم فرمایا ہے۔ کہ وہ ایک یا دو آدمی دے۔ جو قادیان میں تعلیم حاصل کر کے تبلیغ کر سکے۔ پس جماعتیں جلد توجہ کریں اور ایسے احباب کو قادیان بھجوا دیں۔ حضور نے کوئی معیار تعلیمی مقرر نہیں کیا۔ بلکہ ایک ادنیٰ تعلیم کا آدمی بھی لیا جا سکتا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو خدا کے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہیں کہ وہی اصل میں ابراہیمی پرندے ہیں۔ اور خدا کے فضلوں کے وارث۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

273
Digitized By Khilafat Library Rabwah

میٹرکولیشن جغرافیہ کا ایک فقرہ اور آیتِ قرآنی

از جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری

معزز روزنامہ "انقلاب" ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء کے بہرہ شذرات میں مندرجہ ذیل سطور شائع ہوئی ہیں۔

"ہمارے مشہور شاعر حضرت ماہر القادری ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔

"سرتاج میٹرکولیشن جغرافیہ" (مولفہ پنڈت دشوناتھ ولالہ جگن ناتھ گورڈاڑہ شائع کردہ بھارتی بھون ایجوکیشنل پبلشرز اینڈ بک سیلرز موہن لال روڈ لاہور) جو پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے نصاب میں داخل ہے۔ میری نظر سے گزرا۔ اس کتاب کے صفحہ ۸۰ کی دوسری سطر میں یروشلم کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے آخری جملہ یہ درج ہے "یہاں حضرت عیسےٰؑ کو صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔"

حضرت ماہر القادری کا ارشاد ہے۔ کہ یہ جملہ عامۃ المسلمین کے عقیدے کے خلاف ہے۔ اس کتاب کا چھتیسواں ایڈیشن شائع ہو گیا۔ مگر اب تک کسی مسلمان مدرس کی توجہ اس طرف مبذول نہیں ہوئی۔ یہ قابل اعتراض جملہ کتاب میں سے حذف ہونا چاہیئے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ جملہ آیات قرآنی مثلاً وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم اور وما قتلوہ یقیناً کے خلاف ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک اس میں مولف یا پبلشر کی نیت کا کوئی دخل نہیں بلکہ محض عام مسلمانوں کے عقیدے سے بے خبری کا ثبوت ہے۔ ہم پبلشروں کی توجہ اس کی طرف مبذول کراتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ آئندہ ایڈیشن میں اسکو یوں بدل دیں۔ کہ "یہاں عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسےٰ صلیب پر چڑھائے گئے تھے"۔ اس کے بعد مسلمانوں کی شکایت کا ازالہ ہو جائیگا"

جغرافیہ نویس کے بے ضرر فقرہ پر ۳۶ ایڈیشن چھپ جانے کے بعد اسے خواہ مخواہ آیت قرآنی وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم کے خلاف قرار دینا درست نہیں۔ جغرافیہ کی کتاب میں صرف یہ فقرہ ہے۔ کہ "یہاں حضرت عیسےٰؑ کو صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔" ظاہر ہے کہ صلیب پر چڑھانے اور صلیب پر مارنے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا تھا۔ مگر آگ میں وہ جل نہ گئے تھے۔ اسی طرح حضرت مسیح کو بیت المقدس میں صلیب پر لٹکایا گیا۔ مگر وہ صلیب پر مرے نہ تھے قرآن پاک میں حضرت مسیح کی صلیبی موت یا ان کے مصلوب ہونے کی نفی کی گئی ہے صلیب پر لٹکانے کی تو نفی نہیں کی گئی۔ کتب لغت میں صاف لکھا ہے۔ الصلب: القتلۃ المعروفۃ کہ صلیب دینے کے معنے ایک خاص طریق سے قتل کرنے کے ہیں۔ اس جگہ قارئین کے تفنن طبع کے لئے یہ ذکر کر دینا مناسب ہے۔ کہ ماہر القادری صاحب جن کے "ارشاد" کی بناء پر معزز معاصر نے یہ شذرہ لکھا ہے۔ چونکہ صلیب پر لٹکانے کا انکار کر رہے تھے۔ اور صلیبی موت کے انکار پر ان کی نگاہ نہ تھی۔ اس لئے انہوں نے آیت کا دوسرا حصہ وما قتلوہ یقیناً کی بجائے وما صلبوہ یقیناً لکھ دیا۔ حالانکہ یہ جملہ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ اصل آیت پر تدبر کیا جائے۔ تو کھل جائے گا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس ساری آیت میں حضرت مسیحؑ کے قتل کا انکار فرمایا ہے۔ خواہ وہ کسی اور آلہ سے قرار دیا جائے۔ خواہ صلیب کے ذریعہ سے۔ اسی کی طرف حصہ آیت وما قتلوہ یقیناً صاف اشارہ کرتا ہے۔ آیت قرآنی وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم کا ترجمہ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے بایں الفاظ کیا ہے۔

"نہ انہوں نے اس کو مارا۔ اور نہ سولی دیا۔ ہاں ان کو ایک قسم کا اشتباہ بے شک ہوا۔ جس سے خیال کر بیٹھے کہ ہم نے اس کو مار ڈالا۔" (تفسیر ثنائی جلد ۲ صفحہ ۱۹۵)

ذرا غور فرمایا جائے۔ کہ وہ "ایک قسم کا اشتباہ" کس طرح اور کیونکر پیدا ہو گیا۔ جب حضرت مسیحؑ سولی پر لٹکائے بھی نہیں گئے شبہ لھم سے صاف ظاہر ہے۔ کہ کوئی ایسا واقعہ ہوا ہے۔ جس سے یہود و نصاریٰ کو اشتباہ ہوا اور وہ یہ خیال کر بیٹھے۔ کہ ہم نے مسیحؑ کو مار دیا ہے۔ پس یہ آیت حضرت مسیحؑ کے صلیب پر لٹکانے مگر صلیبی موت سے بچائے جانے پر صاف گواہ ہے۔ اس کو پیش کر کے جغرافیہ نویس صاحبان سے جغرافیہ کا فقرہ تبدیل کرانا درست نہیں۔

اگر ماہر القادری صاحب "عوام مسلمانوں کے عقیدہ" تک رہتے۔ تو اور بات تھی! مگر چونکہ وہ آیت قرآنی کو درمیان میں لائے۔ اس لئے ان سطور کے لکھنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ عوام مسلمانوں کا عقیدہ پھر پورے کا پورا کیوں ذکر نہ ہو جائے۔ کہ جو شخص صلیب پر چڑھا اور مارا گیا۔ اسکی ظاہری شکل جسے کوئی دیکھ سکتا ہے وہ تو مسیح کی تھی۔ مگر اندر سے مسیحؑ نہ تھے۔ اگر یہ سوال ہو کہ پھر تھے کون؟ تو عوام مسلمانوں کے اس بارہ میں انیس مختلف اقوال ہیں۔ (تفسیر کبیر للرازی)

افسوس کا مقام ہے۔ کہ آج اس تحقیق کے زمانہ میں جبکہ آیات قرآنیہ سے بالصراحت طبعی وفات حضرت مسیحؑ ثابت ہے۔ بعض لکھے پڑھے لوگ بھی اسی خیال کا شکار ہو رہے ہیں۔ کہ حضرت عیسےٰؑ انیس سو سال سے زندہ آسمان پر بیٹھے اور طبعی موت سے بچے ہوئے ہیں۔ اور پھر تعجب بالائے تعجب یہ ہے۔ کہ وہ تمام تاریخی و مذہبی حقائق کے خلاف حضرت مسیحؑ کے صلیب پر لٹکائے جانے کے بھی منکر ہو رہے ہیں مگر تا کجے؟ اب تو انہی کے علماء بھی وفات مسیحؑ کے قائل ہو رہے ہیں۔ جناب شیخ رشید رضا صاحب مصری نے تفسیر المنار جلد ۶ پر تسلیم کر لیا ہے۔ فقرارہ الی الھند وموتہ فی ذلک البلد لیس ببعید عقلاً ولا نقلاً کہ حضرت مسیحؑ کا صلیبی موت سے بچکر ہندوستان چلے جانا اور وہاں ہی فوت ہو جانا عقلی اور نقلی طور پر بعید نہیں ہے

میرے سابق مصر کے ایک استاد محمد ثابت صاحب کا سفرنامہ "جولۃ فی ربوع الشرق الادنیٰ" نامی پڑھا ہے۔ اس کے صفحہ ۱۴۲ پر بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ بیت المقدس میں حضرت مسیحؑ کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا۔ پس محض صلیب پر لٹکایا جانا نہ قرآن مجید کے خلاف ہے۔ اور نہ ہی محققین کی تحقیقات قدیمہ و جدیدہ کے منافی ہے۔ اس لئے اس قسم کے فقرہ کی تبدیلی کا مطالبہ جو جغرافیہ کی کتاب سے اوپر درج ہوا ہے یقیناً نامناسب مطالبہ ہے۔ اگر اس کتاب میں صلیبی موت کا اقرار ہوتا تب بے شک سوال پیدا ہوتا تھا۔ مگر اب تو ایسی کوئی بات نہیں۔ تاریخی صداقتوں کو "عوام" کی غلط فہمی کے باعث تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

حلف الفضول ——— نیکی کا آدمؑ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۴ جولائی ۱۹۴۴ء کو الہام الٰہی کی بناء پر معاملات کی صفائی اور مظلوم کی امداد کے متعلق جب تحریک کی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ "اگر چند مومن اس کام کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ کہ آئندہ ہم نہ کسی کا حق مارینگے۔ اور نہ مارنے دینگے تو خدا کے نزدیک وہ اس زمانہ کے آدم ہونگے امانت کے۔ آدم ہونگے دیانت کے۔ آدم ہونگے عدل و انصاف کے .... مگر اس حلف کے لئے ابتدا میں کچھ تعداد ہونی چاہیئے۔ اکیلے معاہدہ کرنے کے کوئی معنے نہیں۔ اکیلے میں بعض لوگ دشمنی کا بدلہ لینا ہوا تو تقوےٰ کا نام لے کر جس سے دشمنی ہوگی اسکے خلاف شور مچانا شروع کر دینگے۔ کہ اس نے فلاں کا حق مار لیا۔ لیکن اگر جماعتی معاہدہ ہوگا۔ تو نگرانی بھی ہوتی رہے گی۔ اور باقی ساتھی اس شخص کو جو اس عہد سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے مخالفوں کو ذلیل کرنا چاہے گا پکڑینگے۔ کہ تم نے تو اس عہد کو الٹا غصہ نکالنے کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ اور اس طرح جماعت روک بن جائیگی اس کے غلط استعمال میں.....

چاہیئے کہ جماعت کے چند آدمی یہ معاہدہ کریں۔ کہ وہ نہ خود کسی کا حق مارینگے۔ اور نہ کسی کو مارنے دینگے۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی اپنے میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

پس ہر وہ شخص جس کے دل میں تقوےٰ اور احکام میں سابق بننے کی خواہش ہے۔ وہ آگے بڑھے اور بیعانہ کرکے اللہ تعالےٰ کے دربار میں اس نیکی کا آدم بنے..... ہر شخص آگے بڑھے۔ اور بغیر اس بات کا انتظار کرنے کے کہ دوسرے کب اس نیکی میں شامل ہوتے ہیں۔ وہ سب سے پہلے ثواب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ آمین (الفضل ۲۲ جولائی ۱۹۴۴ء) حلف الفضول میں شامل ہونے کے

مولوی محمد علی صاحب کی ہٹ دھرمی

از جناب شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مجھے اخبار "پیغام صلح" ۱۷- اکتوبر ۱۹۴۵ء میں مولوی محمد علی صاحب کا خطبہ جمعہ ۱۲- اکتوبر پڑھنے کا اتفاق ہوا- اور یہ خطبہ پڑھ کر بڑا تعجب ہوا کہ ایک مفسر قرآن مسجد میں کھڑا ہو کر حقائق سے دور کس طرح ہٹلر اور گوبلز کی پیروی کر رہا ہے- جن کا مقولہ تھا- کہ جھوٹ بولو- اور بولتے چلے جاؤ- لوگ آخر اسی جھوٹ کو سچ سمجھنے لگیں گے- یہی رنگ مولوی صاحب نے خطبہ میں اختیار کیا ہے- ایک بات جس کا ہزاروں مرتبہ جواب دیا جا چکا ہے- "الفضل" "فرقان" اور "ریویو" کے فائل اس پر شاہد ہیں مگر مولوی صاحب یہی رٹ لگائے جاتے ہیں- کہ میری بات کا جواب نہیں دیا- ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:- "وہ (یعنی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ) خود جواب نہیں دیتے- کہہ دیتے ہیں- کہ فیضی کی تحریر پڑھیں- فلاں کی تحریر پڑھیں- بچوں کو سامنے کرتے ہیں- اور خود جب موقعہ آتا ہے- تو ایچا پیچا کر کے ٹال دیتے ہیں"-

بچہ کا لفظ پڑھ کر مجھے ۱۹۱۴ء کے واقعات یاد آ گئے- مولوی صاحب کی قسمت کہ جب مقابلہ ہوا- تو بچہ ہی سامنے آیا- حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد جب مولوی صاحب نے سب سے بڑا فتنہ کھڑا کیا- تو بقول ان کے اس وقت بھی ایک بچہ ہی مقابل پر آیا تھا- اور اس وقت بھی انہوں نے یہی شور مچایا تھا- کہ جماعت جس کو خلیفہ منتخب کر رہی ہے- وہ بچہ ہے- لیکن جس کو وہ ۱۴ء میں تحقیر سے بچہ بچہ کہتے تھے- اب اسی کو مقابلہ پر بلا رہے ہیں- یہ تبدیلی کیوں؟

در اصل یہ ایک پروپیگنڈا تھا- ورنہ وہی بچہ اس وقت بھی یعنی ۱۴ء میں مجلس معتمدین کا میر مجلس تھا- جس کے سکرٹری مولوی محمد علی صاحب تھے- مولوی صاحب کو یاد نہ رہا ہو- تو میں ان کو ان کی دستخطی چٹھی اب بھی دکھا سکتا ہوں- یہ ریزولیوشن بھی مولوی محمد علی صاحب کی رپورٹ پر ہوا- ریزولیوشن کے الفاظ یہ ہیں-

"عـ ۲۰۰ رپورٹ سیکرٹری کہ ۱۹۱۳ء کے لئے عہدہ دار منتخب کئے جائیں- پیش ہو کر قرار پایا- کہ انتخاب ہذا تین سال کے لئے ہوگا- ان تین سال کے لئے ذیل کے عہدیدار نامزد کئے جاتے ہیں-

(۱) میر مجلس = صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب

(۲) سیکرٹری = محمد علی

(۳) محاسب = ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب

(۴) ناظر = منشی محمد اشرف صاحب

(۵) امین = ماسٹر فقیر اللہ صاحب

(۶) آڈیٹر = بابو عبد الحمید

(۷) مشیر قانونی = خواجہ کمال الدین صاحب، ان کی واپسی تک چوہدری نصر اللہ خان صاحب

(۸) اسسٹنٹ سکرٹری = مولوی صدر الدین صاحب"

ان کے علاوہ اٹھارہ افسران صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ نامزد کئے گئے تھے- ان آٹھ عہدیداروں میں سے ۱۴ء میں چار نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اسی وقت بیعت کر لی- باقی چار میں سے ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے بڑے لمبے تجربہ کے بعد مولوی صاحب کو چھوڑ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت کی- خواجہ صاحب فوت ہو گئے- اب صرف مولوی صاحب اور مولوی صدر الدین صاحب رہ گئے ہیں-

بقول مولوی محمد علی صاحب ۱۴ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بچہ تھے- تو ایک سال پہلے ۱۳ء میں اس بچہ کو تین سال کے لئے میر مجلس کیوں منتخب کیا گیا- اگر وہ "بچہ" حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں صدر انجمن کا جو ساری جماعتوں کی نمائندہ اور مرکزی انجمن تھی- میر مجلس ہو سکتا تھا- تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد اپنے منتخب کردہ میر مجلس کو "بچہ بچہ" کہنے کا مقصد اس سے زیادہ کیا ہو سکتا تھا- کہ جماعت کو دھوکا دیا جائے- مولوی محمد علی صاحب کی جماعت سے علیحدگی کے چند ماہ بعد مجھے ایک مرتبہ شیخ رحمت اللہ صاحب سے میکلوڈ روڈ (لاہور) پر ملنے کا اتفاق ہوا- میں نے ان سے دریافت کیا- کہ آپ نے بیعت کیوں نہ کی- تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا- کہ ایک بچہ کی بیعت کس طرح کر لیں- میاں صاحب ہمارے ہاتھوں میں پلے ہیں- ان کی بیعت نہیں کر سکتے- میں نے ان سے عرض کیا- کہ اگر آپ ان کو در اصل بچہ ہی سمجھتے ہیں- تو پھر آپ سب کا بیعت کرنا آپ کے مقاصد کے لئے مفید ہوگا- کیونکہ ایک بچہ کو راضی کر لینا اور اس سے اپنی بات منوا لینا کچھ مشکل نہیں- مگر حقیقت یہ ہے- کہ آپ لوگوں کو مغالطہ دینے کے لئے "بچہ بچہ" کہتے ہیں- ورنہ آپ خوب جانتے ہیں- کہ وہ بچہ نہیں اور ان کے سامنے آپ من مانی کارروائی نہیں کر سکیں گے-

مولوی محمد علی صاحب اسی خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں- میں نے مباحثہ کا چیلنج دیا- لیکن وہ اس طرف نہیں آتے مباہلہ کا چیلنج دیا لیکن وہ اس طرف نہیں آتے- ہماری طرف سے مباہلہ کی دعوت تو ۱۹۱۵ء سے ہو چکی ہے- افسوس ہے- کہ "الفضل" اور دیگر رسائل میں اس بارہ میں جو مضامین اس وقت تک نکل چکے ہیں- مولوی صاحب نے اپنے خطبہ میں ان کا ذکر تک نہیں کیا- مولوی صاحب یہ تو کر سکتے تھے- کہ جو دلائل ہماری طرف سے وقتاً فوقتاً دیئے جاتے رہے ہیں- ان کو دلائل سے رد کرتے- مگر سرے سے انکار ہی انکار کرنا اور یہی کہتے جانا- کہ مباحثہ کی طرف نہیں آتے مباہلہ کی طرف نہیں آتے- ہٹ دھرمی نہیں تو اور کیا ہے؟- مولوی صاحب جانتے ہیں- کہ ان کے ساتھی "الفضل" یا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دوسرے رسائل و کتب بالعموم نہیں پڑھتے- اس لئے وہ مسجد میں ممبر پر کھڑے ہو کر جو کہیں گے- سامعین سچ سمجھیں گے- مولوی صاحب نے یہ خطبہ جمعہ ۱۲- اکتوبر کو پڑھا- اس سے چند روز پہلے ۸ و ۹ اکتوبر ۱۹۴۵ء کے "الفضل" میں اس موضوع پر دو مضامین چھپ چکے ہیں- اور ستمبر ۱۹۴۵ء میں اس موضوع پر آٹھ مضامین شائع ہو چکے ہیں- ملاحظہ ہو "الفضل" مورخہ ۱۲- ۱۴- ۱۹- ۲۲- ۲۳- ۲۶- ۲۷ و ۲۸ ستمبر ۱۹۴۵ء- اس سے پہلے جو مضامین نکل چکے ہیں وہ تو اس کثرت سے ہیں- کہ ان کے حوالے لکھنے کے لئے بھی "الفضل" میں گنجائش نکالنا مشکل ہے- ان حالات میں مولوی صاحب کا یہ کہتے چلے جانا- کہ ان کی بات کا جواب نہیں دیا گیا- کہاں تک تقویٰ پر مبنی ہے-

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس بارہ میں خود ایک نہایت معقول تجویز پیش فرما چکے ہیں- جو جولائی ۱۹۴۰ء میں شائع ہو چکی ہے- اور جس سے تمام جھگڑوں کا فیصلہ ہو جاتا ہے- حضور کی تجویز یہ ہے-

حضور نے خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"اگر مولوی محمد علی صاحب کو سچائی کے اظہار کی ضرورت ہے تو اس سے بہتر ترکیب میں نے کئی بار ان کے سامنے پیش کی ہے وہ اسے کیوں اختیار نہیں کرتے- میں نے کئی بار کہا ہے کہ صحیح عقائد وہی ہو سکتے ہیں- جن کا ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں علی الاعلان اظہار کیا کرتے تھے- اس زمانہ میں وہ جن عقائد کا اظہار کیا کرتے تھے- میں ان کی تحریروں سے نکال کر ان کے سامنے رکھ دیتا ہوں- اور وہ ان کے نیچے لکھ دیں کہ آج بھی میرا عقیدہ یہی ہے- اور وہ میری اس زمانہ کی تحریروں سے میرے عقائد نکال دیں اور میں لکھ دوں گا کہ آج بھی میرے عقائد یہی ہیں- ہم دونوں منہ سے یہی کہتے ہیں- کہ ہمارے عقائد آج بھی وہی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تھے- پس اس طرح اس زمانہ کی تحریرات سے ہم ایک دوسرے کے عقائد نکال کر پیش کر دیں- اور دونوں اپنے اپنے عقائد کے نیچے لکھ دیں کہ آج بھی ہمارے عقائد یہی ہیں- اور پھر دونوں کے عقائد کتاب کی صورت میں شائع کر دیئے جائیں اور ساتھ ہی دونوں کی یہ تحریریں بھی چھپ جائیں کہ ہمارے عقائد آج بھی یہی ہیں- چونکہ یہ ممکن ہے کہ کسی کی تحریر کا کوئی اقتباس ناقص ہو- اس لئے ہر فریق کو حق ہوگا کہ وہ مطالبہ کرے- کہ میری تحریر کا اقتباس ناقص ہے- فلاں حصہ اس کے ساتھ شامل کیا جائے- یا فلاں دوسری جگہ پر میرے اس کلام کی شرح موجود ہے- اسے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شامل کیا جائے۔ اس کا یہ مطالبہ پورا کیا جائے گا (ان تشریحی عبارتوں کے لئے بھی یہ شرط ہوگی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی شائع شدہ ہوں) اس طرح کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ ان کو حق ہوگا۔ کہ ان کی کسی تحریر کا حل اگر کسی دوسری جگہ موجود ہو۔ تو اس کے ساتھ شامل کرنے کا وہ مطالبہ کریں۔ اور اسی طرح میری کسی تحریر کا حل اگر دوسری جگہ ہو۔ تو میرا حق ہوگا۔ کہ اس کے ساتھ شامل کرنے کا میں مطالبہ کروں۔ اور یہ حل بھی ساتھ شامل کرلئے جائیں۔ یہ ایک آسان طریق ہے۔ کہ نہ بورڈ مقرر کرنے کی ضرورت ہے۔ اور نہ مناظروں کی۔ صرف دونوں فریق کی وہ تحریرات جو زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہیں۔ اکٹھی شائع کردی جائیں۔ اور دونوں ان پر لکھ دیں۔ کہ آج بھی ہمارے عقائد یہی ہیں۔ اس کے بعد دنیا خود فیصلہ کرلے گی۔ کہ اس زمانہ میں میرے عقائد اور تھے۔ یا مولوی محمد علی صاحب کے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے گا۔ کہ میں نے اب اپنے عقائد بگاڑ لئے ہیں۔ تو میرا اثر جاتا رہے گا۔ اور اگر یہ ثابت ہوگا۔ کہ ان کے عقائد اس زمانہ میں اور تھے تو ان کے ساتھیوں کے لئے یہ بات ہدایت کا موجب ہو جائیگی۔ اور وہ یہ سمجھ جائینگے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے زمانہ صحابیت کے عقائد اور تھے۔ اور آج اور ہیں۔ یہ نہایت آسان طریق ہے۔ اور بہترین طریق ہے۔ اگر وہ اس پر متفق ہوں۔ تو فیصلہ نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا مباحثہ ہوگا۔ جو گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شہادت ساتھ رکھتا ہوگا۔"

پھر فرمایا۔ "پس فیصلہ کا آسان طریق یہی ہے۔ کہ میں ان کی تحریروں کے وہ حوالے پیش کر دیتا ہوں۔ جن سے ظاہر ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی سمجھتے تھے۔ اور وہ میرے ایسے حوالے پیش کردیں۔ جن سے ان کے نزدیک یہ نکلتا ہے۔ کہ میں اس زمانہ میں آپ کو نبی نہیں سمجھتا تھا۔ اور پھر اگر اس زمانہ کی بعض تحریروں سے ان حوالجات پر کوئی ایسی روشنی پڑتی ہو۔ جو مصنف کے نزدیک اس کے صحیح عقیدہ کو ظاہر کرتی ہو۔ تو اس کے مطالبہ پر اسے بھی ان اقتباسات کے ساتھ شامل کردیا جائے۔ پھر دونوں کے حوالجات کو بصورت کتاب چھاپ دیا جائے۔ دنیا خود فیصلہ کرلیگی کہ کون حق پر ہے اور کون نہیں۔" مولوی صاحب خدارا اس پر غور کریں۔ کہ اگر یہ مضمون کسی پیغامی کی نظر سے گذرے تو وہ ہی مولوی صاحب کو اس طریق فیصلہ کے لئے آمادہ کرے۔

پرندوں کے نام کی اقوام اور انسان

مولوی ثناء اللہ صاحب نے حضرت سلیمانؑ کے ہُدہُد کے متعلق تحریر فرمایا ہے۔ کہ ہُدہُد ایک خاص پرند کا نام ہے۔ جس کے مختلف زبانوں میں مختلف نام ہیں۔ حضرت سلیمان ؑ کی صحبت میں باشعور ہوگیا تھا۔ اس کے متعلق جناب مولوی ابوالعطاء صاحب نے علمی دلائل دے کر یہ ثابت کردیا ہے۔ کہ ہدہد پرندہ نہ تھا۔ بلکہ انسان کا نام تھا۔ اور اس کا رواج اس زمانہ میں بکثرت پایا جاتا تھا۔

حضرت سلیمان ؑ یہودی اقوام کے انبیاء میں سے گزرے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں حکومت بھی عطا فرمائی تھی۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے۔ اور پرانے کھنڈرات بتا رہے ہیں۔ کہ حضرت سلیمان ؑ کشمیر بھی آئے۔ چنانچہ تخت سلیمان جو کہ ایک پہاڑی کا نام ہے۔ سری نگر میں واقع ہے۔ اس پر ایک معبد بھی ہے۔ جو یہودیوں کی عبادت گاہ کے طرز پر بنا ہوا ہے۔ اور اس کے اندر کچھ عبرانی (غالباً) عبارتیں بھی کندہ ہیں۔ حضرت سلیمان ؑ کی فوج میں یہی ہدہد اور دوسرے پرندوں کے نام کے آدمی جن کی اولادیں اس وقت تک کشمیر میں موجود ہیں۔ اور انہیں انہیں ناموں سے اس وقت بھی پکارا جاتا ہے۔

اس وقت کشمیر میں ہزاروں کی تعداد میں وہ لوگ آباد ہیں۔ جو مختلف پرندوں اور جانوروں کے ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔ اور گورنمنٹ کے آفیشل ریکارڈ میں ان کے ناموں کے ساتھ پرندہ اور جانور لکھا گیا ہے۔ میں ایک فہرست کشمیری اقوام کی پیش کرتا ہوں۔ یہ قومیں پرندوں اور جانوروں کے ناموں پر بنی ہیں۔ اور انہی ناموں سے ان کو اس وقت یاد کیا جاتا ہے۔ ذیل میں جو نام انسانوں کے دیئے گئے ہیں۔ وہ تقریباً سب کے سب زندہ موجود ہیں۔ اور میں ان کو جانتا ہوں۔

فہرست اقوام کشمیر

از قوم	نام انسان زندہ موجود	عربی نام	اردو نام	کشمیری ذات کا نام
کاو	عمہ (غلام احمد) کاو ایراکرل	غراب	کوّا	کاو
کوتّر	سروانند کوتّر۔ فتح کدل۔ اکونٹنٹ گورنر آفس کشمیر	حمامۃ	کبوتر	کوتّر
ککر	شام لعل ککر۔ ریونیو اسسٹنٹ۔ اسلام آباد	دیک	مرغ	ککر
کانٹر	محمد کانٹر۔ ترال۔ کشمیر	عصفور	چڑیا	کانٹر
خر	خواجہ عبدالرزاق خر۔ ٹھیکہ دار سری نگر	حمار	گدھا	خر
شال	خواجہ سعیدالدین شال مرچنٹ خانیار	ابن اوی	گیدڑ	شال
طوطہ	محمد طوطہ سری نگر مکندرام طوطہ سرینگر	ببغار	طوطہ	طوطہ
داند	کریم داند	ثور	بیل	داند
گاڈہ	خواجہ محمد شعبان گاڈہ سری نگر	سمک	مچھلی	گاڈہ
بلبل	کے۔ اے بلبل فتح کدل	عندلیب	بلبل	بلبل
ذُگر	غلام قادر ذُگر سری نگر	عنکبوت	مکڑی	ذُگر
بیوُر	حسن بیور۔ فتح کدل سری نگر	حرۃ	بلی	بیوُر
گگر	خواجہ غلام حسن گگر مجسٹریٹ	جرز	چوہا	گگر
نول	رزاق نول	ابن العرس	نیولا	نول
واندر	محمد واندر۔ سری نگر	قردۃ	بندر	واندر
ستٹت	شام لعل ستٹت سری نگر	ہدہد	ہدہد	ستٹت
کچلو	خواجہ سیف الدین کچلو بیرسٹرایٹ لاء امرتسر	تیس	بکرا	کچلو
ڈُونٹھ	قادر ڈُونٹھ۔ مجگنڈہ۔ کشمیر	جمل۔ ابل	اونٹ	ڈُونٹھ
ریٹی	سری پرتاب کالج کا باغبان	نملۃ	چیونٹی	ریٹی

غرض کشمیر میں اس قسم کی کئی اقوام موجود ہیں۔ جن کے نام پرندوں اور جانوروں کے ہیں۔ اور ان اقوام کے لوگوں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور بولے جاتے ہیں۔ یہی صورت حضرت سلیمان ؑ کے وقت تھی۔

خاکسار غلام نبی گلکار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سری نگر۔

تعمیر مسجد احمدیہ گلگت

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ گلگت کو وہاں کی مسجد کی تعمیر کے لئے مبلغ پانچ سو روپیہ تک مندرجہ ذیل شرائط کے ماتحت چندہ جمع کرنے کی اجازت دی جاچکی ہے۔ (۱) یہ چندہ صرف آسودہ حال احباب سے فراہم کیا جاوے۔ (۲) اس کا مرکز کے لازمی چندوں (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ وغیرہ) پر کوئی مخالفانہ اثر نہ پڑے۔ یعنی نہ تو مرکزی چندوں میں کسی طرح سے کمی ہو جاوے۔ اور نہ مرکزی چندوں کو باقاعدہ ماہ بماہ مرکز میں بھیجنے میں التوا واقع ہو۔ (۳) کوئی رقم بلا رسید وصول نہ کی جائے۔ (۴) آمد و خرچ کا باقاعدہ حساب کتاب رکھا جاوے۔ (ناظر بیت المال)

اعلان تبلیغ خاص

یہ مد خزانہ میں کھلی ہوئی ہے۔ احباب جماعت اپنے معمولی چندوں کے ساتھ بھی کچھ کچھ رقم بھیجتے رہیں۔ تو جلد کافی رقم پوری ہو سکے گی۔ صرف توجہ کی ضرورت ہے۔
(ناظم تبلیغ خاص)

ضروری اعلان

دفتر تعلیم الاسلام کالج کے لئے ایک کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار انٹرنس پاس ہو۔ تنخواہ -/۳۰ Rs ماہوار علاوہ -/۸/۹ Rs قحط الاؤنس۔ درخواستیں بنام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان آنی چاہئیں۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

نقشہ بیعت ممالک بیرون ہند ماہ ستمبر ۴۵ء

موضع ڈیکو ضلع پیگو برما میں نئی جماعت کا قیام

ستمبر ۱۹۴۵ء میں ممالک بیرون ہند میں ۳۹ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ یہ خبر نہایت مسرت سے سنی جائے گی کہ رنگون سے تقریباً ۸۵ میل کے فاصلہ پر موضع ڈیکو میں بفضل خدا جماعت قائم ہوگئی ہے۔ اس گاؤں میں ۳۸ کس نے بیعت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نو احمدیوں کے باقی غیر احمدی رشتہ داروں کو بھی قبول احمدیت کی توفیق دے۔ آمین

اس مہینہ میں برما کو بیعت کے لحاظ سے باقی ممالک بیرون ہند پر سبقت حاصل ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ نورالدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری

نقشہ بیعت ممالک بیرون ہند از یکم ستمبر تا ۳۰ ستمبر ۴۵ء

نمبر شمار	نام ملک	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام ملک	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام ملک	تعداد بیعت
۱	نائیجیریا افریقہ	×	۹	مصر	×	۱۷	جاوا	×
۲	گولڈکوسٹ "	×	۱۰	شام	×	۱۸	سماٹرا	×
۳	سیرالیون "	×	۱۱	فلسطین	۱	۱۹	سٹریٹ سٹیلمنٹ	×
۴	کینیا کالونی "	×	۱۲	عراق	×	۲۰	اسٹریلیا	×
۵	ٹانگانیکا "	×	۱۳	عدن	×	۲۱	سیلون	×
۶	یوگینڈا "	×	۱۴	انگلستان	×	۲۲	برما	۳۸
۷	زنجبار	×	۱۵	یونائیٹڈ سٹیٹ	×	۲۳	ایران	×
۸	مارشیس	×	۱۶	ارجنٹائن	×	۲۴	اٹلی	×

اعانت "الفضل"

موجودہ حالات میں اخبار کی قیمت بروقت ادا کر دینا ہی ایک بڑی اعانت ہے۔ جن دوستوں نے ایسا نہ کیا۔ اُن کے نام وی۔پی بھیجے گئے ہیں۔ اگر وہ ان کو وصول فرما لیں۔ تو یہ بھی اعانت کی ایک مؤثر صورت ہے۔

یہ بھی خیال رہے کہ عدم وصولی کی صورت میں وہ حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ والسلام (منیجر)

خریداران "الفضل" کی خدمت میں ضروری گزارش

بعض دوست یہ شکایت کرتے رہتے ہیں کہ انہیں اخبار باقاعدہ نہیں ملتا۔ اور بعض اوقات تین تین۔ چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ چند ایک ایسے پرچے جو ان کو اکٹھے ہی روز ملے ہوں بصورت پیکٹ مجھے بھجوا دیں۔ تا دیکھا جا سکے کہ وہ کہاں رُکے رہتے ہیں۔ جہاں تک معلوم ہو سکا قادیان کے ڈاکخانہ سے تو سب پرچے روزانہ روانہ کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ ڈاک سے تعلق رکھنے والے دوست بھی اس بارہ میں مشورہ دیں۔ کہ اس کے کیا وجوہ ہو سکتے ہیں۔ اور اسے کس طرح دور کیا جا سکتا ہے؟ والسلام

(خاکسار منیجر)

ایک تجارتی سکیم

تاجر مبلغوں کو دس روپیہ کا لٹریچر پانچ روپے میں پہنچایا جائیگا ان شاء اللہ تعالیٰ

یہ ایسا لٹریچر ہے جو اردو و انگریزی داں طبقہ میں بفضل خدا آسانی سے فروخت ہو سکتا ہے یہ کام صرف کوشش کر کے فروخت کرنے کا ہے۔ پھر تبلیغ کا کام وہ لٹریچر خود کرے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

دس روپے کا لٹریچر پانچ روپے میں

بذریعہ وی۔پی روانہ کیا جائے گا۔ ڈاک خرچ خاکسار کے ذمہ ہوگا۔ جو دوست وی۔پی نہیں منگوا سکتے۔ اُن کو لٹریچر پیشگی روانہ کیا جائے گا۔ وہ فروخت کر کے پانچ روپے روانہ کریں۔ اس طرح وہ بفضل خدا تاجر بھی ہو جائیں گے اور مبلغ بھی ہو جائیں گے۔ اور ہم خرما و ہم ثواب بھی ہو جائیگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

ہمارے تاجر بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنا تجارتی مال ان کو سستی قیمت پر دیں۔ تا

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تجارت کے ذریعہ تبلیغ کی عظیم الشان سکیم

بفضل خدا بہت جلد عملی جامہ پہن لے

ہمارے ایک احمدی بھائی ۲۵ سال سے ریلوے مسافروں میں لٹریچر فروخت کرنے کا کام کرتے ہیں اب ان کی یہ تجارت بفضل خدا ایسی ترقی کر گئی ہے کہ وہ ماہوار سوسے سوا سو روپیہ کما لیتے ہیں

خاکسار:- عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

نسوانی گولیاں
حضرت حکیم الامۃ خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا عطیہ نسخہ نسوانی گولیاں جو کہ عورتوں کی جملہ مخصوص تکلیفوں یعنی کمی دیا دتی۔ بے قاعدگی۔ کمر درد۔ خاص درد میں۔ کمی خون اور عام کمزوری کے لئے اکسیر ہیں
قیمت مکمل کورس -/۸/3
علاوہ محصول ڈاک
حمیدیہ فارمیسی قادیان

طبیہ عجائب گھر کا خاص الخاص تحفہ
سونے کی گولیاں رجسٹرڈ
کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ بیش قیمت اجزا کا سائنٹیفک مرکب جو زائل شدہ قوتوں کو بحال کر کے جسم کو مضبوط بناتا ہے۔ لیکوریا میں بھی یہ گولیاں یکساں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ایک روپیہ کی پانچ گولیاں
حکیم عبدالعزیز خان حکیم حاذق مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

ورم تلی۔ جگر معدہ کی بیماریاں نیز قبض اور ملیریا اور موسمی بخاروں کے لئے بہترین دوائی
سول ایجنٹ:- افضل برادرز۔ قادیان
ہاگورا
قادیان کے ہر دوا فروش سے طلب فرمائیں
چھوٹی شیشی تین اونس چھ خوراک ۱۰ ار بڑی شیشی ۱۲ اونس ۲۴ خوراک دو خوراک مکمل کورس ۵ روپے ڈاک خرچ بارہ آنہ
معقول شرائط ایجنسی طلب فرمائیں
ایس۔ایم عبداللہ احمدی ہاگورا فارمیسی۔ وزیرآباد۔ پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

277

اپنی ملکی صنعتوں کو فروغ دیجئے

اپنی زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

بٹن

آپ کے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور پائیدار تیار ہوتے ہیں

ڈیلر ماسٹر صاحبان براہ راست ہم سے مال منگوا کر استفادہ کریں۔ موسم شروع ہے مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں

سردار عطاء اللہ خان بی اے سول پروپرائٹر

دی اینگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رائل انڈین نیوی میں لڑکوں کی بھرتی

لڑکے جو کہ ملاح بننے کے خواہشمند ہوں۔ اور رائل انڈین نیوی میں مستقل منتقل بننا چاہیں۔ ذیل کے فوجی بھرتی کے دفتروں پر نومبر ۱۹۴۵ء کے دوران میں کسی کاروباری دن پر حاضر ہوں۔

ریکروٹنگ دفتر —	دہلی
،، ،، —	جالندھر
،، ،، —	لاہور
،، ،، —	راولپنڈی
،، ،، —	پشاور

تعلیم: آٹھویں جماعت تک۔ عمر:- ۱۵ سے ۱۶½ سال تک

اس شاخ میں بھرتی ہونے کے لئے والدین کی اجازت از حد ضروری ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے کسی نزدیکی ریکروٹنگ افسر کو لکھیں۔

بہت مفید ثابت ہوا

جناب مولوی عطاء اللہ صاحب جام پور ضلع ڈیرہ غازیخان سے لکھتے ہیں کہ "میں نے کئی دفعہ آپ کا موتی سرمہ منگوایا بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ لہذا بذریعہ خط ہذا تولہ تولہ والی چار شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرما کر ممنون فرمائیں"

دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے جیلق پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا (شب کوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر

ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔ ملنے کا پتہ

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

وصیت:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی۔

نمبر ۸۸۱۴ منکہ رحمت اللہ خان ولد امام عبدالحق صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ صوبہ سنگھ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۸/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں ہے میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت تنخواہ مع الاؤنس مبلغ ۶۰/- روپے ہے۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد رحمت اللہ خان اسلامیہ پارک لاہور۔ گواہ شد عبدالستار بی اے آنرز پریذیڈنٹ حلقہ اسلامیہ جماعت احمدیہ مزنگ لاہور۔ گواہ شد۔ عبدالرحیم پرسنل اسسٹنٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور

اکسیر تسہیل ولادت:- پیدائش کی مشکل گھڑیوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت آسان کر دینے والی دوا ہے۔ بعد کے دردوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ قیمت اندرون ہند معہ محصولڈاک تین روپیہ بارہ روپے

منیجر شفاخانہ دلپذیر

قادیان ضلع گورداسپور

قادیان میں سکنی قطعات

اس وقت قادیان میں مختلف موقعوں پر سکنی زمین قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں۔ انشاء اللہ **واجبی قیمت پر زمین دیجائیگی** اور اس بات کی احتیاط رکھی جائے گی کہ زمین تنازعات سے آزاد ہو۔ نیز جو اصحاب کسی **ضرورت کی وجہ سے اپنی زمین فروخت کرنا چاہیں**۔ وہ بھی ہمارے ذریعہ اس کا انتظام کرا سکتے ہیں

خاکسار **مرزا بشیر احمد قادیان**

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تجویز فرمودہ نسخہ

اٹھرا

کے مرض کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ

مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے ۱۲ عہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی ایس آئی دلروز جزو کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپ کو دکھایا تھا۔ مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بے فائدہ۔ میں بمسرت کہتا ہوں۔ کہ دلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا۔ جس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(ترجمہ از انگریزی)

۱۹۰۴ء سے استعمال میں ہے

دلروز

تمام جلدی امراض کا ایک ہی علاج

گزشتہ چالیس سالہ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دلروز تمام العلاج و پرانے جلدی روگوں ہر قسم کے پھوڑے پھنسی مقامی پھوڑے منگلائی پھوڑا ناسور بھگندر رخنا زیر کھجرالی گلٹی داد چنبل چنڈی مہاسہ خارش درد جلن سوجن چوٹ زخم اور زہریلے جانوروں کے ڈسے و کاٹے کا بہترین اور آسان علاج ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ ـــــ ایک روپیہ ـــــ آٹھ آنہ

ہر مشہور دوا فروش سے طلب کریں

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز "دلروز ولا" فیروز پور روڈ۔ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نیو یارک ۱۶ نومبر۔ چینی قومی فوج کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے۔ کہ چینی قومی فوج دیوار چین میں سے گذر کر آج منچوریا میں داخل ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ نائب وزیر مستعمرات نے پارلیمنٹ کے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ فلسطین میں امن اور ضابطہ قائم رکھنے کا کام جن لوگوں کے سپرد ہے۔ برطانوی حکومت ان کی پوری پوری امداد کرے گی۔ آج تل ابیب میں دوکانوں کے تباہ شدہ اگلے حصے غم انگیز صورت حالات کی آئینہ داری کر رہے ہیں۔ بازاروں میں مگر پر امن لوگوں کے ہجوم مصروف حرکت نظر آ رہے ہیں۔ اس خالص یہودی بستی میں صورت حالات اعتدال پر آ رہی ہے۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ لارڈ پیتھک لارنس نے آج ایک نمائش میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ملک معظم کی حکومت کا ارادہ یہ ہے۔ کہ ہندوستان میں مکمل سیلف گورنمنٹ کی کارروائی لازمی طور پر تیز تر ہو جائے۔

بغداد ۱۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزارت معارف عراق کو جامعہ ازہر قاہرہ کی مجلس کی طرف سے جامعہ ازہر کی ہزار سالہ یادگار میں شرکت کے لئے دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ یہ یادگار دسمبر ۱۹۴۵ء میں منائی جائے گی۔

بمبئی ۱۷ نومبر۔ قائد اعظم محمد علی جناح آج صبح بذریعہ طیارہ دہلی پہنچ گئے۔ دہلی سے آپ عازم پشاور ہوں گے۔

کراچی ۱۷ نومبر۔ کل مسٹر یوسف عبداللہ ہارون کو یوم فلسطین کے سلسلے میں جلوس نکالنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

لنڈن ۱۷ نومبر۔ مسائل پارلیمان کے ماہرین میں اس بات پر کھلے بندوں بحث ہو رہی ہے۔ کہ لیبر پارٹی کی خارجہ پالیسی اور دیگر مسائل کے متعلق وزیر خارجہ مسٹر بیون اور مسٹر ہربرٹ مارسین کے درمیان اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے۔ اور یہ اختلاف رائے اتنا شدید ہے۔ کہ اس نے لیبر حکومت کی بنیادوں کو کمزور بنا دیا ہے۔ لابی کے حلقوں کا خیال ہے۔ کہ لیبر پارٹی میں دو سال یا اس سے بھی جلدی ڈیڈ لاک پیدا ہو جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ لیبر پارٹی کا انتہا پسند گروہ یہ مطالبہ کرے گا۔ کہ صنعتوں کو قومی ملکیت بنانے کے پروگرام پر سختی سے عمل کیا جائے۔ مسٹر موریسن حکومت سے مطالبہ کریں گے۔ کہ وہ انتہا پسند گروہ کا مطالبہ مان لے لیکن مسٹر بیون جن کو ٹریڈ یونینوں کی تائید حاصل ہے۔ اپنی پوزیشن پر سختی سے قائم رہیں گے اس کے بعد غالباً ایک کولیشن حکومت قائم ہو گی

بمبئی ۱۷ نومبر۔ سر ایڈورڈ بنیتھل نے بمبئی میں بتایا۔ کہ ان افواہوں میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ ریلوے کرائے بڑھا رہی ہے۔

بیت المقدس ۱۷ نومبر۔ کل فلسطین کے برطانی حکام کی طرف سے فلسطینی عوام کو متنبہ کیا گیا۔ کہ قیام امن کے لئے تشدد کا مقابلہ تشدد سے کیا جائیگا۔ تل ابیب میں برطانی دستوں کو یہودی دہشت پسندوں پر گولی چلانی پڑی۔ ایک سرکاری اعلان میں تمام شہریوں کو یہ وارننگ دی گئی۔ کہ مہلک ہتھیاروں کو اٹھائے پھرنے کی سزا موت ہو گی۔

واشنگٹن ۱۷ نومبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جیمس برنز نے اعلان کیا ہے۔ کہ صدر امریکہ مسٹر ہیری ٹرومین فلسطین کے متعلق اینگلو امریکن کمشن کے لئے تین امریکی نمائندے مقرر کریں گے۔

بنکاک ۱۷ نومبر۔ تاریخ میں یہ سب سے زیادہ غیر معمولی اعلان ہے۔ جو شاہ انام "باؤ دائش وائے" نے تخت سے دستبردار ہوتے وقت تمام اختیارات پیپلز فرنٹ کو تفویض کر دئے ہیں۔ اور خود ایک آزاد شہری بن گیا ہے۔

بٹاویا ۱۷ نومبر۔ رائٹر کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ بٹاویا میں انڈونیشیا کی نئی ریپبلک گورنمنٹ اور ڈچ گورنمنٹ کے نمائندوں کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ میٹنگ کے صدر اتحادی جنرل کرسچین تھے۔ ڈچ نمائندوں کے لیڈر ڈاکٹر فان موک تھے۔ سورابایا میں برطانوی اور ہندوستانی فوجیں ٹینکوں کے ساتھ لڑائی کر رہی ہیں۔ سارا شہر تباہ ہو چکا ہے۔ ہر جگہ آتش زدگیاں رونما ہیں۔ برطانی فوجیں انڈونیشین فوجی چھاؤنیوں پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ بازاروں میں تصادم ہو رہے ہیں۔ اور لوگوں کو اغوا کیا جا رہا ہے۔

بیلسن ۱۷ نومبر۔ رائٹر کا خاص نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ بیلسن کیمپ کے کمانڈر کرہبر کو جس کے خلاف مقدمہ کی سماعت اتحادی کورٹ کے روبرو ہوئی۔ مجرم قرار دیا گیا ہے۔ عدالت کے روبرو ۴۵ ملزموں کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے اپنے فیصلہ میں ان میں سے ۳۱ ملزموں پر فرد جرم عائد کر دیا۔

لاہور ۱۷ نومبر۔ سونا -/۸/۸۱ روپے چاندی -/۸/۱۳۲ روپے۔ پونڈ -/۵۵ روپے

امرتسر ۱۷ نومبر۔ سونا -/۴/۸۱ روپے چاندی -/۸/۱۳۲ روپے پونڈ -/۵۵ روپے

واشنگٹن ۱۷ نومبر۔ قرضہ کے متعلق امریکہ اور برطانیہ میں جو گفت و شنید جاری ہے۔ وہ تا حال کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکی۔ اس وقت تین سوالوں پر بحث ہو رہی ہے۔ پہلا یہ کہ قرضہ کتنا دیا جائے۔ برطانوی وفد نے کم از کم چار ارب ڈالر مانگے ہیں۔ مگر امریکی حکومت کا خیال ہے کہ امریکی کانگرس ساڑھے تین ارب ڈالر سے زیادہ مقدار منظور نہیں کرے گی۔ دوسرا سوال ان کنٹرولوں کے متعلق ہے۔ جن کو برطانیہ جاری رکھنا چاہتا ہے۔ مگر دوسرا فریق ان کے حق میں نہیں۔ تیسرا اور سب سے ضروری سوال یہ ہے۔ کہ اس چیز کا فیصلہ کیسے کیا جائیگا۔ اور کون کرے گا۔ کہ کسی خاص مدت تک برطانیہ سود ادا کر سکے گا یا نہیں۔

پیرس ۱۷ نومبر۔ فرانسیسی گورنمنٹ کے لیڈر جنرل ڈیگال نے کل رات آئینی اسمبلی کے صدر کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے وہ پہلے نئی گورنمنٹ بنانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن بعد میں انہوں نے اپنے فیصلہ کو تبدیل کر دیا۔ آپ گذشتہ منگل کے روز ہی فرانسیسی گورنمنٹ کے لیڈر منتخب ہوئے تھے۔

واشنگٹن ۱۶ نومبر۔ امریکہ نے سرکاری طور پر بلغاریہ کو مطلع کیا ہے۔ کہ بلغاریہ کے آئندہ انتخاب کے نتیجہ کو امریکن گورنمنٹ تسلیم نہیں کریگی۔

ٹوکیو ۱۸ نومبر۔ امپیریل چیف آف سٹاف کے پہلے ممبر مسٹر ایلن بروک جو ان دنوں مشرقی ممالک کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج صبح ٹوکیو پہنچ گئے۔

بٹاویہ ۱۸ نومبر۔ شہر میں کل رات پھر بد امنی رہی۔ کئی وارداتیں ہوئیں۔ آج انڈونیشین نیشنلسٹوں اور اتحادی پولیس کے درمیان کئی جھڑپیں ہوئیں اور گولیاں چلیں۔ کل انڈونیشین لیڈروں اور ڈچ افسروں میں جو گفتگو ہوئی۔ ڈچ افسروں نے اسے شائع کر کے عوام میں منتشر کیا۔

لنڈن ۱۸ نومبر۔ مسٹر ایٹلی صدر ٹرومین سے ایٹم بم پر کنٹرول کرنے کے بارے میں گفتگو کرنے کے بعد انگلینڈ روانہ ہوئے ہیں مگر رستہ میں اٹاوہ میں چند روز کے لئے ٹھیر گئے ہیں۔

ٹوکیو ۱۸ نومبر۔ شہنشاہ جاپان اگلے سوموار کو جاپانی پارلیمنٹ کے ایک اجلاس میں جاپان میں خوراک کی قلت کو دور کرنے اور اس کی وجہ سے پیش آمدہ مصیبت کا مقابلہ کرنے کے معاملہ پر غور کرینگے۔ جاپان کے شمالی جزیرہ اکائیدو میں کمی خوراک کے باعث بلوے ہو رہے ہیں۔

چنکنگ ۱۸ نومبر۔ سرخ فوجیں منچوریا کے جس حصہ کو خالی کرتی ہیں۔ چینی کمیونسٹ فوجیں ان پر قبضہ کرتی جا رہی ہیں۔ اور وہاں اپنی چوکیاں قائم کر رہی ہیں۔

چنکنگ ۱۸ نومبر۔ چین میں امریکی کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جاپانیوں کو ملک کی کسی سرگرمی میں حصہ نہ لینے دیا جائیگا۔ اور جب تک انہیں حکومت امریکہ کی طرف سے انہیں نہتا کرنے کا حکم ہے۔ تب تک میں انہیں جنگی قیدی سمجھوں گا۔ اس وقت چین میں انیس لاکھ دس ہزار جاپانی سپاہی ہیں۔ جن میں سے ساٹھ فی صدی کو نہتا کیا جا چکا ہے۔

ٹوکیو ۱۸ نومبر۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے چور بازار کا خاتمہ کرنے کے لئے جاپانیوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ جلد خراب ہونے والی تمام اشیاء پر سے کنٹرول اٹھا لیں۔ اس حکم کے رو سے سبزیوں وغیرہ پر سے کنٹرول اٹھا لیا جائے گا۔

لنڈن ۱۸ نومبر۔ حکومت برطانیہ نے ہنگری کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور اس فیصلہ سے اسے اطلاع دے دی گئی ہے۔ اب ہنگری کا ایک نمائندہ لنڈن رہا کرے گا۔

پیرس ۱۸ نومبر۔ کل رات جنرل ڈیگال نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ اگر فرانس نے مجھ سے کابینہ بنانے کی خواہش کی۔ تو میں اس کے لئے کوشش کروں گا۔ لیکن میں کمیونسٹوں کے اس مطالبہ کو کہ فرانس کے تین اعلیٰ عہدوں میں سے ایک ان کے حوالے کر دیا جائے۔ ہرگز تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہوں۔

سیگان ۱۸ نومبر۔ فرانسیسی فوجوں نے نیشنلسٹوں کے ہیڈ کوارٹر پر قبضہ کر لیا ہے۔

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۷۰۴ منکہ رحمت اللہ ولد بکر قوم سیال پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۲۸ء ساکن خان خاناں ڈاکخانہ خاص ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ جولائی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ و خام قیمتی ۱۰۰۰/- روپیہ اور ایک راس بیل قیمتی ۲۰۰/- روپیہ نقد ۱۰۰/- روپیہ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو ۵/- روپیہ ماہوار ہے اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد رحمت اللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد نظام دین پریذیڈنٹ لنگاہری۔ گواہ شد۔ عبدالمجید خانخاناں نشان انگوٹھا۔

نمبر ۸۲۰۲ منکہ رشیدہ بیگم زوجہ فیض احمد صاحب قوم لبرا عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گنگھالیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر زرمہ خاوند ۵۰ روپے اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر اس کے علاوہ کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ۔ رشیدہ بیگم گنگھالیاں گواہ شد فیض احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۹۳۵ منکہ بی بی طاہرہ زوجہ نور محمد خان قوم افغان عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد ایک زیور قریباً ۳۰/- روپے ہے۔ مہر ۳۰۰/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں ہوزری کی جرابیں وغیرہ بنتی ہوں۔ میں اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد بی بی طاہرہ موصیہ دارالرحمت۔ گواہ شد۔ نور محمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ محمد خان پٹھان دارالرحمت

نمبر ۸۹۳۷ منکہ جلال الدین ولد عبداللہ صاحب قوم گھاڑی پیشہ تجارت عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حصہ مشترکہ دس مرلہ زمین ہے۔ جس میں چار کمرے ہیں۔ دو میرے اور دو میرے لڑکے کے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور اس کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ جلال الدین گھمار موصی۔ گواہ شد فیض احمد پسر حقیقی۔ گواہ شد علی محمد اصحابی و موصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۹۴۴ منکہ عبدالرشید ولد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۴ء ساکن درویشکے ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان قیمتی ۵۰۰/- ایک دوکان معہ ایک الماری جستی چادر قیمتی ۵۰۰/- روپے۔ زمین تادھہ دارالرحمت شمالی ایک کنال چار مرلہ قیمتی ۱۶۰۰/- روپے ایک گائے قیمتی ۱۴۰/- روپے زیور طلائی دس تولے میری موجودہ آمد ۵۰ روپے ہے۔ میں اپنی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے پر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں جو تازیست ادا کرتا رہوں گا۔ گواہ شد عبدالرشید دکاندار موصی۔ گواہ شد۔ علی دالحق واقف زندگی دارالعلوم۔ گواہ شد۔ محمد حسین گلا سکے ضلع گوجرانوالہ

نمبر ۸۹۴۰ منکہ حمیدہ بیگم بنت قریشی اللہ بخش صاحب قوم قریشی عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۹ء ساکن قادیان دارالبرکات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد مشہورت زیور ہے۔ انگوٹھیاں طلائی ۲ عدد۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی۔ نیکلس طلائی ایک عدد۔ ان سب کا وزن ۸ تولہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ حمیدہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد محمد احمد نائب واقف زندگی دارالرحمت۔ گواہ شد ڈاکٹر محمد ظہور دارالبرکات۔

نمبر ۸۹۴۲ منکہ سراج الدین ولد حکیم محمد بخش قوم ملک پیشہ طبابت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن شادیوال ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مکان رہائشی قیمتی ۱۰۰۰/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری ماہوار آمد جو بذریعہ طبابت ہوتی ہے وہ اس وقت پندرہ روپے ماہوار ہے۔ میں تادم زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد حکیم سراج دین موصی۔ گواہ شد۔ عمر دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شادیوال۔ گواہ شد۔ محمد احمد خان نعیم مولوی فاضل انسپکٹر بیت المال

نمبر ۸۹۴۸ منکہ مہر دین ولد حاکم دین صاحب قوم ارائیں عمر ۶۵ سال ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میری ماہوار آمد صرف ۸/- روپے وظیفہ مستقل طور پر ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے بعد میرے مرنے پر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد مہر دین محلہ ناصر آباد قادیان۔ گواہ شد حکیم محمد عبداللطیف گجراتی۔ گواہ شد غلام محمد محلہ مسجد فضل

نمبر ۸۱۲۰ منکہ الٰہی بخش ولد چوہدری امام بخش صاحب قوم جٹ برا پیشہ زمینداری عمر ۱۰۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن دولت پور ڈاکخانہ رتہ گوجراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی ملکیت ۲ کنال قیمتی ۱۸۰/- روپیہ۔ مال مویشی ۱۰۰۰/- روپیہ۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد الٰہی بخش نشان انگوٹھا گواہ شد سردار خان گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۹۰ منکہ اعجاز احمد ولد سید ممتاز علی شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں میں آرڈیننس پیراشوٹ فیکٹری میں سپروائزر ہوں۔ گریڈ A میں۔ اور مبلغ ۱۳۲/- روپے تنخواہ واالاؤنس پاتا ہوں۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری زندگی یا میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد سید اعجاز احمد موصی سید منزل سیالکوٹ شہر گواہ شد۔ خدا بخش عبد زیروی۔ گواہ شد سید ممتاز علی والد موصی گواہ شد شیخ عبدالغنی آنریری انسپکٹر وصایا لکھے زیاں۔ گواہ شد شیخ سید احمد نروکی۔

نمبر ۸۱۶۰ منکہ غلام محمد ولد چوہدری محمد عبداللہ صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۴۰ سال ساکن موضع دولت پور ڈاکخانہ رتہ گوجراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی چار کنال قیمتی ۶۰/- روپے۔ مال مویشی ۱۰۰۰/- روپے کل جائیداد ۱۰۶۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو جائیداد اور پیدا کروں گا یا جو میرے مرنے پر ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ غلام محمد موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد شیر محمد۔ گواہ شد۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۹۴۹ منکہ وزیر علی بھوپاں ولد منشی احمد علی بھوپاں قوم احمدی پیشہ زراعت عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن لشنپور ڈاکخانہ تیلی ضلع تپرہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ موروثی جائیداد جس کے ہم دو بھائی اور ایک بہن مالک ہیں ایک مکان رہائشی خام جو تخمیناً ۳ کانی ہوگا۔ قیمت ۶۰۰/- روپے اور موضع شالدہ میں سات کانی زرعی زمین قیمتی ۲۷۰۰/- روپے جس میں سے ۳ کانی زمین غلطی سے گورنمنٹ سٹیلمنٹ میں دوسرے شخص کے نام داخل کر دیا ہے۔ مگر یہ زمین ابھی تک ہمارے قبضہ میں ہی ہے۔ اس غلطی کی اصلاح کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور موضع تیگونیہ میں ایک کٹھل یعنی Jack fruit کے باغ ہے۔ جو چھ کانی زمین ہے۔ قیمتی ۳۰۰/- روپے۔ کل جائیداد ۳۶۰۰/- روپے کے ۱/۳ حصہ کا مالک ہوں جس کی قیمت ۱۲۰۰ روپے ہوگی اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری ماہوار آمد ۶۰/- ہیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا میری وفات پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد وزیر علی موصی۔ گواہ شد سراج الدین۔ گواہ شد سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال

نمبر ۸۱۵۶ منکہ عائشہ بیگم زوجہ شیر محمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن دولت پور ڈاکخانہ رتہ گوجراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۳۰۰/- بذمہ خاوند کانٹے طلائی ۱/۲ تولہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد عائشہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ شیر محمد خاوند موصیہ گواہ شد۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۱۶۶ منکہ فتح محمد ولد چوہدری ہیرا صاحب قوم جٹ لبرا پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن موضع دولت پور ڈاکخانہ رتہ گوجراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اراضی ۲۰ کنال قیمتی ۳۰۰/- روپے مال مویشی ۴۰۰/- روپے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد فتح محمد موصی۔ گواہ شد۔ چوہدری شیر محمد۔ گواہ شد چوہدری سردار خان۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۲۱۳ منکہ شیر محمد ولد چوہدری فتح محمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن موضع دولت پور ڈاکخانہ رتہ گوجراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی ۹۷ کنال واقع موضع بیگم کوٹ تفصیل شاہدرہ قیمتی ۱۲۰۰/- روپے اور اراضی مرہونہ ۳۸۰/- کی واقع بیگم کوٹ اور ایک مکان قیمتی ۲۰/- روپے اس تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد شیر محمد موصی۔ گواہ شد سردار خان گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۱۴۷ منکہ شاہ محمد ولد چوہدری عبداللہ صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن دولت پور ڈاکخانہ رتہ گوجراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی ملکیت چار کنال قیمتی ۶۰/- روپے مال مویشی ۷۰۰/- کل ۷۶۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد شاہ محمد موصی نشان انگوٹھا گواہ شد غلام محمد نشان انگوٹھا گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۵۶۶ منکہ ام کلثوم زوجہ میاں مجید احمد صاحب بی اے قوم راجپوت سورج بنسی عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چہ بیٹہ قاضی اللہ داد اندرون دہلی دروازہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۶/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ زیورات طلائی ۱۴ تولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع دیتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے پر جس قدر اور جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ ام کلثوم موصیہ۔ گواہ شد مجید احمد موصی ۸۳۵۹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۳۷ منکہ مستری تاج دین ولد مستری محمد بوٹا صاحب قوم راجپوت پیشہ لوہار عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۲۸ء ساکن باغبانپورہ ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ واقع باغبانپورہ لاہور قیمتی ۳۰۰۰/- روپے جس کے ۱/۸ حصہ کی مالک ہماری والدہ ہے باقی کے نصف کا میں مالک ہوں بشراکت مستری شاہ دین صاحب پریذیڈنٹ باغبانپورہ اراضی تعدادی دس مرلے واقعہ دارالیسر قادیان جس کے ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں بشراکت برادر خود اور نقدی ۲۰۰/- کا میں بشراکت برادر خود مالک ہوں۔ میری ماہوار آمد ۳۰/- روپے ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد اور آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ مستری تاج دین گواہ شد مستری شاہ دین گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۰۴ منکہ محمد شریف ولد شیخ رحمت اللہ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور لنڈا بازار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۶/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میرا گزارہ اسوقت ماہوار آمد پر ہے۔ جو غیر معین ہے ماہوار آمد ۸۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ماہوار آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد شیخ محمد شریف موصی گواہ شد شیخ محمد عبداللہ۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۶۰۳ منکہ محمد ابراہیم ولد شیخ رحمت اللہ صاحب قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور P.O خاص ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۶/۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ اسوقت میرا گزارہ میری ماہوار آمد جو غیر معین ہے جو کہ اندازاً مبلغ ۸۰/- روپے ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں آمد کی کمی بیشی کے متعلق مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی بھی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد شیخ محمد ابراہیم لاہور۔ گواہ شد۔ میاں مجید احمد بی اے لاہور۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۴۲۹ منکہ چوہدری محمد یٰسین ولد حکیم سراج الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن حال ۵/۳۲ لائل پور حال قادیان P.O قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ اپریل ۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے میں [illegible] ملازم ہوں۔ میری ماہوار تنخواہ ۵۱/- روپیہ ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ بوقت وفات اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد یٰسین بقلم خود۔ گواہ شد۔ [illegible] الدین۔ گواہ شد حکیم محمد صدیق بقلم خود۔

نمبر ۸۵۳۵ منکہ آمنہ بیگم زوجہ خدا بخش صاحب پیشہ زراعت عمر ۲۵ سال تاریخ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بیعت اکتوبر ۱۹۲۵ء ساکن موضع ہانڈو ڈاکخانہ جلو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ میرا مہر دو ہزار بذمہ خاوند ہے اس میں سے ایکہزار وصول کر چکی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری وفات پر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ آمنہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:۔ خدا بخش خاوند موصیہ۔ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ہانڈو۔ گواہ شد صوفی نبی بخش محصل جماعت ہانڈو۔

نمبر ۸۶۹۷ منکہ بخت نور زوجہ شیخ منظور الٰہی صاحب قوم ڈیرو عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد ۱۰۹۴ روپے کی بتفصیل ذیل ہے۔ ۱/۱۶ حصہ مکان موسومہ سودھی والہ واقعہ گلی بزار کلاں چنیوٹ (۲) ۱/۲ حصہ مکان موسومہ نلکے والی حویلی گلی حافظ محمد دین والی۔ (۳) کپڑے سینے والی کھڈیاں جاپانی ۲ عدد قیمتی ۱۱۵۔ نقد ۵۹ روپے میں اس جائداد کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ بخت نور موصیہ گواہ شد:۔ شیخ منظور الٰہی خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی وموصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۷۹۰۵ منکہ غلام احمد ٹھوکر ولد امیر ٹھوکر قوم کشمیری ساکن کوریل ڈاکخانہ شوپیاں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد از قسم زمین و درختان سیب واخروٹ چوپائے وغیرہ مالیت تین ہزار روپے ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ میں ۳۰۰ روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا۔ اگر میری وفات کے وقت مذکورہ رقم میں کوئی حصہ ادا نہ ہوگا۔ تو میرے وارث اس کی ادائیگی کے ذمہ وار ہونگے اگر کوئی زائد جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ غلام احمد ٹھوکر موصی۔ گواہ شد:۔ عبدالواحد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد:۔ نور احمد ساکن کوریل۔

نمبر ۸۰۰۸ منکہ محمد فاروق جدید ولد امام علی صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن محلہ دلاور پور مونگھیر صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ کیونکہ ایک مکان تھا جو میں نے اپنی بیوی کو اس کے مہر کے عوض میں دیدیا۔ میں آج کل پھیری کا کام کرتا ہوں جس سے اوسطاً بیس تیس روپیہ ماہوار آمد ہو جایا کرتی ہے۔ کبھی زیادہ بھی۔ میں اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد فاروق جدید۔ ولنگٹن سکوئر کلکتہ۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ نسیم احمد محلہ خانہ خورد بہار شریف۔

نمبر ۷۷۵۴ منکہ محمد عبداللہ ولد محمد شاہ صاحب قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن مالو کے بھگت ڈاکخانہ تلونڈی صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ۲ کنال اراضی زرعی قیمتی ۴۰۰ روپے ہے۔ اور ایک مکان کا ملبہ چالیس روپے اور تنخواہ ۲۹ روپے ماہوار ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد عبداللہ ہیڈ مالو کے بھگت موصی۔ گواہ شد:۔ محمد شریف لاہوری دارالعلوم۔ گواہ شد:۔ محمد عبداللہ کمہار دارالرحمت۔

نمبر ۸۶۴۳ منکہ ساجد علی ولد انصر علی مرحوم قوم احمدی پیشہ کاشتکاری عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء سکنہ موضع ناروا۔ ڈاکخانہ لال پور ضلع پٹنہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ بیالیس کانی یعنی بیگہ زرعی زمین قیمتی ۶۰۰ روپیہ۔ ایک مکان رہائشی خام ۳۰۰ روپیہ میں اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان

کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ساجد علی بحروف بنگلہ۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ عبدالمالک برہمن بڑیہ۔

نمبر ۸۷۹۰ منکہ رحیمن بی بی زوجہ نواب خان صاحب قوم پٹھان عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ چند قطعات زمین اڑھائی بیگہ مختلف اقسام قیمتی ۳۵۰ روپے جو میرے خاوند نے دین مہر کے عوض دی ہے۔ اور زیورات طلائی ۳۵ روپے اور نقرئی ۶۵ روپے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ رحیمن بی بی بحروف اڑیہ۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ تراب خان خاوند موصیہ نشان انگوٹھا۔

نمبر ۸۷۸۰ منکہ ہاجرہ بیگم زوجہ مستری عباس محمد قوم راجپوت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت صرف ۱۵۰ روپے بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ہاجرہ بیگم موصیہ گواہ شد:۔ عباس محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد فقیر اللہ موصی ۸۰۵۷ گواہ شد:۔ شیخ نور احمد موصی ۵۵۰۰

نمبر ۸۷۶۹ منکہ محمد صادق ولد شیخ رحیم بخش صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک کنال زمین قادیان میں قیمتی ۸۰۰ روپے نقد ۵۵۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت میرا کوئی ترکہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری ۵۰ روپے تنخواہ ہے اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ العبد:۔ محمد صادق۔ گواہ شد:۔ حافظ بشیر احمد دیہاتی مبلغ گنج۔ گواہ شد:۔ شیخ نور احمد موصی ۵۵۰۰۔

نمبر ۸۵۹۸ منکہ غلام محمد ولد میاں جمال محمد صاحب قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر ۵۰ سال تاریخ ۱۹۱۸ء ساکن لاہور ٹھوریاں کوچہ مختار خان لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد ۴۰ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جسقدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ غلام محمد موصی نشان انگوٹھا گواہ شد بابو فضل الدین ریڈر ہائیکورٹ لاہور۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ چوہدری بشیر احمد سیکرٹری وصایا۔

نمبر ۸۷۸۴ منکہ غلام احمد ولد عمر الدین قوم لاول راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن اوڑ ضلع جالندھر ڈاکخانہ خاص حال گنج لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں۔ گھر کی اشیاء وغیرہ کی مجموعی قیمت ۱۰۰ روپیہ کی ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد ۱۳۰ روپے ہے۔ کمی بیشی کا حساب رکھوں گا۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت میرا کوئی ترکہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد غلام احمد موصی گنج لاہور۔ گواہ شد:۔ فقیر اللہ موصی ۸۰۵۷ گواہ شد:۔ شیخ نور احمد موصی ۵۵۰۰

نمبر ۸۷۳۸ منکہ شیخ عبدالمجید ولد شیخ عبداللطیف صاحب قوم شیخ (فاروقی) پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں۔ ماہوار تنخواہ ۶۵ روپیہ ماہوار مع الاؤنس وغیرہ ہے۔ اس کے ایک ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر میں اور کوئی جائداد پیدا کروں گا۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد شیخ عبدالمجید لاہور۔ گواہ شد:۔ میاں محمد احمد سیکرٹری مال۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد۔ انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۶۵۷ منکہ عبدالرشید ولد میاں عبداللطیف صاحب قوم شیخ فاروقی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں میری ماہوار تنخواہ ۱۱۴ روپے ماہوار مع الاؤنس ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ آئندہ جو جائداد پیدا کرونگا اس کی بھی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبدالرشید لاہور۔ گواہ شد میاں مجید احمد سیکرٹری مال گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۷۳۹ منکہ عباس محمد ولد جمال دین صاحب قوم راجپوت پیشہ نجاری تاریخ بیعت مئی ۱۹۰۸ء ساکن گنج ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں۔ صرف ایک بائیسکل پرانا اور کچھ اوزار وغیرہ ہیں۔ ان کی مجموعی قیمت کا اندازہ یکصد روپیہ ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو ۳۰ روپے ہے میں جائداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ مستری عباس محمد موصی۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد شیخ نور احمد موصی ۵۵۰۰

نمبر ۸۸۲۱ منکہ معراج دین ولد ڈاکٹر الٰہ دین صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ بیکار عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء ساکن لاہور بھاٹی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ دو عدد مکانات واقع لاہور۔ قیمتی اندازاً ۶۰۰۰ روپیہ۔ اس میں سے ایک میں میری رہائش ہے اسکی دو دکانوں کا کرایہ مبلغ بارہ روپے ماہوار وصول کرتا ہوں دوسرے مکان کا کرایہ آٹھ روپے ماہوار وصول ہو رہا ہے۔ میں ان دونوں مکانوں کے ۱/۱۰ حصہ اور ماہوار کرایہ مبلغ ۲۰ روپے جو اسوقت وصول ہو رہا ہے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں اس کے علاوہ جو جائداد میری زندگی کے بعد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ ماہوار ادراز کرایہ مکانات کا ۱/۱۰ حصہ تازیست ادا کرتا رہوں گا۔ کوشش کروں گا۔ کہ جائداد کا حصہ اپنی زندگی میں ہی جلد از جلد ادا کر دوں گا۔ العبد:۔ ڈاکٹر معراج دین۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ عبدالکریم سیکرٹری مال۔ گواہ شد:۔ خورشید اختر اہلیہ عبدالکریم۔

نمبر ۸۶۷۶ منکہ محمد شہید اللہ ولد منشی لعل حسین صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۹ء ساکن موضع سالوا ڈاکخانہ ڈھرا کندہ ضلع میمن سنگھ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے پاس کوئی جائداد نہیں ہے اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۴۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ محمد شہید اللہ موصی بحروف انگریزی

گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: مظفر الدین چوہدری بحروف انگریزی۔

نمبر ۸۶۷۵ منکہ محبوب الرحمٰن چوہدری ولد احسان اللہ صاحب چوہدری قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن دیبوگرام ڈاکخانہ اکھاوڑہ ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد مبلغ ۴۴ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد محبوب الرحمٰن چوہدری موصی بحروف انگریزی حال ۱۴ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد مظفر الدین چوہدری

نمبر ۸۲۱۰ منکہ سکینہ بیگم زوجہ محمد شفیع صاحب قوم ارائیں عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن دارالبرکات قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک سو روپیہ مہر ہے۔ زیور کوئی نہیں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کر دوں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: سکینہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ ثریا بیگم بقلم خود۔

نمبر ۸۸۱۸ سید محمد رحمت اللہ خوشدل ولد سید محمد کریم اللہ صاحب مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال ساکن حیدر آباد دکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری تنخواہ اسوقت لـ۹۵ معہ بھتہ جنگ وغیرہ سکہ عثمانیہ باقت لـ۹۵ ہے اس کا دسواں حصہ تاحیات ادا کرتا رہوں گا۔ میرا ایک مکان محلہ سکر گنج ۶۴۹۶ تا ۶۴۹۸ ہے۔ اسکو تین سو روپیہ میں میں نے خریدا ہے۔ اس کا دسواں حصہ یعنی ۳۰/- روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا۔ اور ایک زمین افتادہ مکان بنانے کی اسی محلہ میں ہے یہ زمین ۵۰ روپیہ میں میں نے خریدی ہے اس کا دسواں حصہ یعنی پانچ روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر دونگا۔ اور ایک زمین ۶۰ ایکڑ ۵۵ گواہ موضع منکیاں علاقہ صرف خاص میں لائق کاشت ہے جبکا سرکاری پن ماسہ ہے اسکو میں سالانہ دو سو روپیہ پر گھاس اسد کا فروخت کر دیا کرتا ہوں۔ یعنی سالانہ ۵۰ روپیہ آمد فی آتی ہے اس کا دسواں حصہ یعنی ۵ روپیہ سالانہ ادا کرتا رہونگا۔ اس کے بعد بھی کوئی جائداد پیدا ہوگی۔ اس کا دسواں حصہ بھی ادا کرتا رہوں۔ میرے مرنے کے بعد بھی جملہ متروکہ جائداد کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیا جائے۔ اگر میری کوئی اولاد اسوقت ہو۔ بصورت دیگر میری جملہ جائداد کا ایک ثلث انجمن احمدیہ قادیان کو دیا جائے۔ العبد:۔ سید محمد رحمت اللہ موصی۔ گواہ شد:۔ محمد اعظم سیکرٹری مال۔

نمبر ۸۷۸۴ منکہ اقبال بیگم زوجہ میاں تاجدین صاحب قوم راجپوت سندھو۔ عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن احمدیہ بلڈنگس لاہو برانڈرتھ روڈ لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد یکصد روپیہ ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ زیورات طلائی ایک تولہ ۳ ماشہ ہیں۔ مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتی ہوں۔ جو جائداد آئندہ پیدا کرونگی۔ اسکی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میرے مرنے کے وقت جسقدر میرا متروکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ اقبال بیگم موصیہ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: میاں تاجدین خاوند موصیہ۔

نمبر ۸۷۸۷ منکہ تاجدین ولد میاں امام دین صاحب مرحوم قوم راجپوت سندھو پیشہ زرگری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ احمدیہ بلڈنگ برانڈرتھ روڈ لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج ۲۱ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک مکان واقع دسپن پورہ نئی آبادی سادات گنج لاہور میں بلا شراکت غیرے ہے جسکی موجودہ قیمت دو ہزار روپیہ ہے ایک مکان جسکے ملبے کے ہم تین بھائی حصہ دار ہیں۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کا مالک ہوں۔ ملبہ کی قیمت ۲۰۰۰ ہوگی۔ جسمیں مجھے ۶۶۶ || ۱۱ کا حصہ ملتا ہے اور نقد دو ہزار روپیہ ہے۔ مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائداد پیدا کر دوں گا۔ اسکی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

279

میرے مرنے پر جسقدر میری جایداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: تاجدین اندرون اکبری منڈی حویلی مصرانوالی۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: عزیزدین احمد برادر موصی ۔

نمبر ۸۷۸۸ سیدہ حمیدہ بیگم زوجہ سید مبارک احمد شاہ صاحب قوم راجہ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر ۷۵۰ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اسکے علاوہ میرے زیورات دو عدد انگوٹھیاں قیمتی ۸۰ روپے کانٹے طلائی ۱۵۰/- روپیہ چاندی کا ایک ہار قیمتی بیس روپے کل دو صد روپیہ کے زیور ہیں۔ اسکے علاوہ مبلغ آٹھ روپے حضرت مولوی صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے میری وفات کے بعد اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: سیدہ حمیدہ بیگم موصیہ گواہ شد: سید مبارک احمد شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد: ام فاروق اہلیہ مولوی عبدالسلام۔ گواہ شد: صغریٰ بیگم حرم حضرت خلیفہ اول ۔

نمبر ۸۷۸۱ منکہ عبداللہ بیگم زوجہ محمد مجید احمد صاحب قوم راجپوت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے ہے۔ زیورات طلائی ایک تولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ کوئی اور جایداد میری وفات کے وقت ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ امۃ اللہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد محمد مجید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد: منشی محمد حنیف۔ گواہ محمد حمید احمد دارالبرکات ۔

نمبر ۸۵۶۵ منکہ آمنہ صدیقہ بیگم چوہدری محمد احمد قوم قریشی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور سلطان پورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد میرا حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپیہ ہے زیورات طلائی تین تولے دس ماشہ ہے۔ مذکورہ بالا جایداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ پانچ روپیہ ماہوار جیب خرچ اپنے خاوند سے مجھے ملتے ہیں۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع دیتی رہونگی۔ میرے مرنے پر جسقدر میری جائداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ جو جایداد آئندہ پیدا کروں گی۔ اسکی اطلاع دیتی رہوں گی۔ الامۃ: آمنہ صدیقہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد: چوہدری بشیر احمد سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا ۔

نمبر ۸۷۹۸ منکہ سیدہ سلیمہ خاتون زوجہ محمد الزماں صاحب قوم احمدی عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع تاتار کاندی ڈاکخانہ خاص ضلع میمن سنگھ صوبہ بنگال۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی و نقرئی قیمتی ۲۳۰ روپیہ بذمہ خاوند حق مہر ۱۰۰۰ روپیہ ہیں کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جایداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جایداد ہو۔ اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: سلیمہ خاتون بحروف بنگالی۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: محمد الزماں خاوند موصیہ بحروف اردو و بنگالی۔

نمبر ۸۸۳ منکہ محمد صادق ولد میاں رحیم بخش صاحب قوم [illegible] پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن گجرات حال لاہور [illegible] بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ [illegible] ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ [illegible] جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جسقدر میری جایداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: محمد صادق۔ گواہ شد: [illegible]

نمبر ۸۸۲۹ منکہ نذیر محمد [illegible] ولد میاں محمد سلطان صاحب قوم [illegible] پیشہ دکانداری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت [illegible] ساکن [illegible] لاہور بقائمی [illegible]

ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے ایک مکان ۲۹۰/۵ جس کی قیمت خرید ۴۰۰۰ روپیہ ہے دوسرا مکان جو واقع نثیرالوالہ محلہ فاروق گنج میں ہے۔ قیمتی پندرہ سو روپیہ کل ۵۵۰۰ روپیہ ہے۔ اسکے علاوہ میری آمدنی جو غیر معین ہے اندازاً ۸۰ روپیہ ہے میں اس تمام جایداد اور ماہواری آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور ماہوار آمدنی کی کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا اور میرے مرنے کے بعد جسقدر جایداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد: مستری نذیر محمد موصی۔ گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ۔

نمبر ۸۶۶۷ منکہ کفیل الدین ولد قمرالدین صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ۶ کانی زرعی زمین واقع تحصیل پار برہمن بڑیہ قیمتی ۳۰۰ روپیہ۔ ایک مکان رہائشی قیمتی ۴۰۰ روپیہ۔ ایک دوکان واقع مادہوب پور ضلع سلہٹ آسام۔ قیمتی ۵۰ روپیہ۔ ایک دوکان چاندور بازار ضلع ٹپرہ قیمتی ۵۰ روپے۔ اور بار برداری کی کشتی کا نصف حصہ ۲۰۰ روپیہ چار بیگہ زمین رہن رکھی ہوئی ہے بالعوض ۴۲۵ روپیہ۔ لہٰذا کل جایداد کی قیمت ۱۴۲۵ روپیہ ہے۔ اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جایداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جایداد پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری آمدنی تجارت پر ہے جسکی ۵۰ روپیہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا میری وفات پر جو جایداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد: کفیل الدین موصی بحروف بنگلہ۔ گواہ شد: شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد عبدالمالک سیکرٹری مال ۔

نمبر ۸۳۷۵ منکہ ہاجرہ بیگم زوجہ ایم احمدالدین صاحب ساکن اٹھوال ضلع گورداسپور قوم بھٹی عمر ۳۰ سال۔ پیدائشی احمدی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اور کوئی جایداد نہیں ہے نہ زیور ہے مہر مبلغ ۲۵۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے اگر میری وفات پر اس کے سوا کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ الامۃ: ہاجرہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: احمدالدین خاوند موصیہ گواہ شد: محمد یوسف آفندی ۔

نمبر ۸۷۴۸ منکہ کلثوم بی بی زوجہ عبدالغنی صاحب قوم احمدی عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ زیور نقرئی ۲۰/- روپیہ اور حق مہر ۳۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس جایداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جایداد اور پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز مرنے کے بعد جسقدر میری جایداد ثابت ہو۔ اسکے بھی دسویں کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ الامۃ: کلثوم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد: عبدالغنی خاوند موصیہ ۔

نمبر ۸۶۶۶ منکہ کرامتہ النساء عرف بیوہ چاند صاحب۔ مرحوم قوم احمدی عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ مبلغ ۶۰۰ روپیہ حق مہر جو مجھے مرحوم شوہر کی طرف سے مل چکے ہیں۔ اور چند طلائی زیورات قیمتی ۲۰۰ روپیہ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جایداد اور پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جایداد ہو۔ اسکے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: کرامت النساء بیگم بحروف اردو و بنگلہ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد

عبدالمالک سیکرٹری مال برہمن بڑیہ ۔

نمبر ۸۶۷۴ منکہ سید نورالعالم ولد سید عبدالباری صاحب مرحوم قوم سید تاریخ بیعت ۱۹۴۳ء ساکن موضع تاتار کاندی ڈاکخانہ خاص ضلع میمن سنگھ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں چونکہ میرے والد صاحب حال ہی میں فوت ہوئے ہیں۔ اسلئے جایداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ جتنی میرے حصہ میں آئیگی اسکی اطلاع دوں گا اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ تقریباً ساری جایداد ۲۵۰۰ روپیہ کی ہوگی۔ اس میں ہم چار بھائی دو بہنیں شریک ہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی جایداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع دوں گا۔ میری ماہوار آمد ۷۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا میری جایداد بوقت وفات جسقدر ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد: سید نورالعالم موصی ڈھاکہ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: محمد علی انور ڈھاکہ

نمبر ۸۷۷۵ منکہ نورالنساء بیوہ شمس الدین صاحب مرحوم قوم احمدی عمر ۲۵ سال احمدی پاڑہ برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ یک صد روپیہ نقد جو مجھے میرے شوہر مرحوم سے حق مہر کے طور پر ملا ہے جو میرے پاس موجود ہے میں اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جایداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ہو۔ اس کے دسویں کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع علیم۔ الامۃ: نورالنساء دستخط و نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: عبدالمالک سیکرٹری مال۔

نمبر ۸۰۱۵ منکہ نور احمد ولد محمد علی صاحب قوم الراعی پیشہ زمینداری عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۵۸/۳ ڈاکخانہ کمالیہ ضلع لائل پور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جایداد نہیں۔ اس وقت میرا گذارہ کاشت پر ہے۔ جس سے سالانہ آمد ۲۵۰ روپیہ ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: نور احمد موصی۔ گواہ شد: امیرالدین سیکرٹری چک ۵۸/۳ گواہ شد مقبول سیکرٹری وصایا ۔

نمبر ۸۸۸۵ منکہ ماجدہ خاتون زوجہ اسدالدین احمد صاحب قوم پٹھان عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع کشنو پور ڈاکخانہ تین ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی و نقرئی ۲۰۰ روپیہ اور حق مہر ۶۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جایداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع علیم۔ الامۃ: ماجدہ خاتون بحروف بنگالی۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: اسدالدین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد: دوست احمد خاں ۔

نمبر ۸۸۸۴ منکہ محمد سلیمان ولد حکیم عبدالباری صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جایداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو غیر معین ہے کیونکہ میں کمیشن پر کام کرتا ہوں۔ بفضلہ تعالیٰ میں ہر ماہ باقاعدہ حساب کرکے اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ نیز بوقت وفات میری ہر قسم کی جایداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ آئندہ اگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی جایداد پیدا کرونگا۔ تو اسکی اطلاع دیدوں گا۔ العبد: محمد سلیمان معرفت انجمن احمدیہ ۱۰ ولنگٹن سکوئر ڈاکخانہ دھرم تولہ کلکتہ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: ملک بشیر احمد بلاننگ آفیسر حال نزیل کلکتہ ۔

نمبر ۸۸۷۳ منکہ شمس النساء زوجہ منشی شمس الدین صاحب قوم احمدی عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۷ء ساکن موضع بھر تپورہ ڈاکخانہ شکرا ضلع سارن صوبہ بہار۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی

ہوں۔ میری جایداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی قیمتی ۱۸۰ اور زیورات نقرئی قیمتی ۱۷ روپے۔ اور حق مہر ۶۰۰ روپے بذمہ خاوند ہے۔ میں اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جایداد پیدا کروں۔ تو اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے پر جسقدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: شمس النساء موصیہ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد: محمد شمس الدین موصی ۲۶۲ خاوند موصیہ ۔

نمبر ۸۸۸۶ منکہ مختار بیگم زوجہ غلام حیدر صاحب احمدی عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت [illegible] ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جایداد صرف [illegible] روپیہ نقد ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر جو کچھ میری جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ [illegible] وصول کرچکی ہوں۔ الامۃ: مختار احمد موصیہ۔ گواہ شد غلام حیدر واقف زندگی فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قادیان گواہ شد: غلام حسین اوورسیر جنرل سروس کمپنی قادیان ۔

نمبر ۸۸۷ منکہ خدیجہ بیگم بنت چوہدری جمال الدین قوم ارائیں عمر ۲۵ سال پیدائشی ساکن گوکھووال چک ۲۷۶ ڈاکخانہ چک ۲۷۵ ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اس وقت یکصد روپیہ نقد موجود اور کچھ برتن قیمتی ۲۵ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آئندہ میں کوئی جائداد پیدا کروں۔ مرنے پر میری کوئی جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں مطلقہ ہوں۔ الامۃ: [illegible] حال قادیان دارالعلوم۔ گواہ شد: نور محمد باڈی گارڈ محمد رمضان باڈی گارڈ۔ گواہ شد: مرزا وسیم احمد۔ گواہ مرزا طاہر احمد۔

نمبر ۸۸۶۹ منکہ خورشید بیگم زوجہ عنایت اللہ صاحب عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت قادیان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر [illegible] روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ علاوہ ازیں بالیاں طلائی وزنی [illegible] اور پازیب نقرئی ہر دو زیور قیمتی ۸۰ روپے۔ میں اس جایداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: خورشید بیگم۔ گواہ مبارک علی دارالرحمت۔ گواہ شد: محمد عبداللہ خسر موصیہ

نمبر ۸۸۶۸ منکہ حمیدہ بیگم زوجہ ڈاکٹر نورالدین صاحب کھچی راجپوت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد صرف حق مہر ۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائداد پیدا کرونگی۔ تو اس کی اطلاع دوں گی۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: حمیدہ بیگم موصیہ۔ گواہ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد ڈاکٹر نورالدین خاوند

نمبر ۸۸۶۷ منکہ حمیدہ سلطانہ بیگم زوجہ ملک محمد الدین صاحب قوم ککے زئی عمر ۲۸ سال پیدائشی ساکن حال لنگن پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جایداد ہے۔ زیورات طلائی ۱۳½ تولے۔ اس کے علاوہ مکان ہزار روپیہ میں رہن ہے۔ اور دس مرلے زمین بر لب محلہ دارالبرکات میں موجود ہے۔ میں اپنا مہر وصول کرچکی ہوں۔ اس ساری جایداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت اس کے علاوہ کوئی اور [illegible] تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ حمیدہ سلطانہ گواہ شد ملک محمد الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد عبدالرحمٰن [illegible]

نمبر ۸۸۹۰ منکہ مبارک احمد ولد مرزا نظام الدین صاحب مرحوم قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ پیدائشی احمدی ساکن احاطہ میاں چراغ دین صاحب لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جایداد ایک عدد مکان پختہ دو منزلہ واقع اندرون شاہ عالمی بلا شرکت غیری ہے قیمتی ۱۰۰۰ ہے اس میری ماہوار آمدنی اندازاً ۵۰ روپے ہے۔ مذکورہ بالا جایداد

Digitized By Khilafat Library Rabwah

...نی کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں
...جایداد خدا تعالیٰ دیگا۔ اسکی اطلاع دوں گا۔ میرے مرنے کے
...کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک
...انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ مرزا مبارک احمد معرفت
...عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال لاہور۔ گواہ شد:۔ چوہدری
...احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ منظور الحق لاہور۔

نمبر ۸۸۶۲ منکہ سیٹھ اسمٰعیل ولد آدم قوم کچھی میمن عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۸ء ساکن شہر بمبئی ڈاکخانہ ۲۶ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جایداد نہیں۔ میری تجارت ۱۹۳۹ء میں ختم ہو گئی اور ختم کرکے میں پونہ چلا گیا تھا۔ میرے لڑکے ہاشم نے مجھے بلایا ہے۔ اور میں اس کے ساتھ اور بھائی آدم کے ساتھ رہتا ہوں میں اکیلا ہوں۔ مجھے پندرہ روپے ماہوار جیب خرچ دیتے ہیں اسکے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور ہر ماہ دو روپے ان کا ادا کرتا رہوں گا۔ اگر خدا نے آمدنی کی کوئی اور سبیل کی تو میں اس آمد کا حصہ بھی ۱/۸ ادا کردوں گا۔ اور اگر مرتے وقت جایداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت ۱/۸ حصہ قائم رہیگی اس پر بھی حاوی ہوگی۔ العبد:۔ اسمٰعیل آدم ۸۸ ہلال ..۔ بالمقابل ڈاکخانہ ۲۱ بمبئی۔ گواہ شد:۔ عبدالرحیم سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ گواہ شد:۔ کیپٹن شیخ نواب دین ۔ نس ڈپو بمبئی۔

نمبر ۸۸۶۲ منکہ احمد جان ولد جان محمد صاحب قوم منہاس راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر .. سال پیدائشی احمدی ساکن جہلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں جایداد اسوقت صرف ایک پلاٹ محلہ دارالعلوم قادیان ساڑھے اٹھارہ مرلے جو میں نے رہائشی مکان بنوانے کی غرض ۳۸ روپیہ میں خریدا ہوا ہے۔ اور کوئی نہیں۔ میری اسوقت ۳۹۲ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد:۔ احمد جان تحصیلدار حال وار در اشننگ کراچی سندھ۔ گواہ شد:۔ منیر احمد خان سیکرٹری وصایا کراچی شد:۔ محمد یعقوب قیس بنائی۔ کراچی۔

نمبر ۸۸۸۷ منکہ مولا بخش ولد چوہدری عظیم بخش صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۱۹.. ساکن دکھوال خورد۔ ڈاکخانہ بھلر ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت ۷۴ کنال اراضی میری واحد ملکیت ہے جس سے کچھ بارانی کچھ چاہی اور کچھ نہری ہے۔ قیمت ...۴ ہے۔ رہائشی مکان رقبہ اور ملبہ سمیت ..۵ روپے کا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد ۳۲ روپیہ ماہوار اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اسکے علاوہ میری موت کے بعد کسی قسم کی میری جایداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ ماسٹر مولا بخش موصی۔ گواہ شد:۔ .. لائلپوری۔ گواہ شد:۔ فقیر محمد امیر جماعت احمدیہ دکھوال۔

نمبر ۸۸۸۶ منکہ محمد اسلم ولد چوہدری سربلند خان صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ .. حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائداد نہیں۔ میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو مجھے گورنمنٹ کی طرف سے .. روپے ماہوار ملتی ہے۔ میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ آمد کی کمی بیشی کی اطلاع کرتا رہوں گا۔ العبد:۔ .. دار کلرک محمد اسلم بقلم خود۔ دارالفتوح قادیان۔ گواہ شد:۔ .. شد:۔ سربلند خان پنشنر صدر دارالفتوح۔ گواہ شد:۔ محمد افضل .. سٹوڈنٹ ایف اے کلاس تعلیم الاسلام کالج قادیان۔

نمبر ۸۸۸۷ منکہ غلام حیدر ولد میاں چوغطہ صاحب قوم احمدی پیشہ واقف زندگی۔ عمر ۳۰ سال تاریخ ... ۲۹ دسمبر ۱۹۴۲ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جایداد نہیں ہے۔ اور میرا گذارہ صرف میری ماہوار آمد پر ہے جو مجھے تحریک جدید کی طرف سے ۵۱ روپے ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور میری وفات پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ...

العبد:۔ غلام حیدر واقف زندگی فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ۔ قادیان۔ گواہ شد:۔ محمد بخش سیکرٹری وصایا دارالرحمت قادیان۔ گواہ شد:۔ غلام حسین اوورسیر دارالرحمت قادیان۔

نمبر ۸۸۷۶ منکہ عبدالکریم شرما ولد منشی عبدالرحیم صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالفضل قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میری ماہوار آمد ۸۱ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن قادیان کرتا رہوں گا اگر کوئی جایداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے پر جسقدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ تو اس بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبدالکریم شرما۔ گواہ شد:۔ عبدالرحیم شرما والد موصی۔ گواہ شد مرزا عبدالحمید کارکن بیت المال۔

نمبر ۸۸۷۷ منکہ ڈاکٹر عبدالمجید ایم۔ بی ولد حاجی حکم الدین صاحب قوم خواجہ پیشہ طالب علمی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چکوال ضلع جہلم۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جایداد نہیں۔ البتہ والد صاحب بزرگوار کی طرف سے ۲۰ روپے ماہوار جیب خرچ کیلئے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جایداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبدالمجید ایم۔ بی ۷۵/۱۰A کالج سٹریٹ بوبازار کلکتہ۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ حکم الدین والد موصی

نمبر ۸۸۷۴ منکہ عنایت اللہ ولد چوہدری ثناء اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن بہلولپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اراضی ملکیت اسوقت تقریباً تین مربعے جوکہ مندرجہ ذیل گاؤں میں مندرجہ ذیل رقبہ ہے۔ بہلولپور ضلع سیالکوٹ ۲۰ ایکڑ کھیوہ ضلع سیالکوٹ پندرہ ۱۵ ایکڑ۔ مانک چند ضلع سیالکوٹ ۱۲ ایکڑ۔ ٹکڑہ ۵۶ لائلپور ۲۸ ایکڑ کل ۷۵ ایکڑ۔ اس کے علاوہ مکان پختہ واقعہ بہلولپور۔ اس کل جائداد کی قیمت اسوقت ۵۰۰۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عنایت اللہ موصی۔ گواہ شد:۔ محفوظ الرحمن واقف زندگی۔ گواہ شد:۔ سید محمد اشرف گورنمنٹ پنشنر۔

نمبر ۸۸۷۳ منکہ شریف احمد ولد چراغ دین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گوکھووال چک ۲۷۶ ڈاکخانہ چک ۲۷۵ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری جایداد ۱۵۰ روپے نقد ہے اسوقت میری تنخواہ ۲۰ روپیہ ہے اس کی کمی بیشی کی اطلاع میں دیتا رہوں گا۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ اگر میری وفات پر کوئی اور میری جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ شریف احمد سپاہی ۳۸۰۵۵ ۱/۱۵ پنجاب رجمنٹ سنٹر انبالہ چھاؤنی۔ گواہ شد:۔ غلام محمود ۱/۱۵ نائیک۔ پنجاب رجمنٹ انبالہ۔ گواہ شد:۔ سپاہی منظور احمد۔ انبالہ۔

نمبر ۸۸۷۱ منکہ زہرہ بیگم زوجہ ڈاکٹر نور الدین صاحب قوم پٹھان عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن بدوملی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ ایک مکان پختہ ایک منزلہ۔ چھ مرلہ واقعہ باغبانپورہ میں لبِ سڑک حسن محمد وصالح محمد پسران منشی غلام محمد پسران خاوند مرحوم ہے۔ جو بعد فیصلہ شرعی میرا حق ہوگا۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں نیز حق مہر ۵۰۰ کی۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے زیورات طلائی ۷ تولہ چار ماشہ۔ چھاں نقرہ ۲۰ تولہ۔ آئیندہ جو جایداد پیدا کروں گی۔ اسکی اطلاع دیتی رہوں گی۔ آئیندہ میرے مرنے کے بعد جسقدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ زہرہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر نور الدین خاوند موصیہ۔

نمبر ۸۹۶۵ منکہ جناب بی بی بیوہ امام الدین قوم طور پیشہ ملازمت عمر .. سال تاریخ ۱۹۰۱ء ساکن کھاریاں ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ستمبر ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جایداد مبلغ ۱۶۰ روپے نقد ہے اور یکصد روپیہ حصہ مکان یہ کل جائداد مبلغ ۲۶۰ روپیہ کی ہے۔ جس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کچھ ماہوار آمد بذریعہ کرایہ مکان کم و بیش ہوتی رہتی ہے اس کا بھی ۱/۸ حصہ ماہ بماہ ادا کرتی رہونگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جایداد پیدا کروں اسکی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی نیز میری وفات کے وقت جسقدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ نشان انگوٹھا موصیہ جناب بی بی گواہ شد:۔ ماسٹر عبداللہ سیکرٹری مال ساکن کھاریاں۔ گواہ شد:۔ بقلم خود محمد الدین موچی کھاریاں۔

نمبر ۸۹۲۹ منکہ محمد عبداللہ ولد چوہدری احمد الدین قوم جنجوعی راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن چک ۳۳ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد فی الحال کوئی نہیں۔ صرف ماہوار تنخواہ پر گذارہ ہے جو مبلغ ۳۶ روپے بمعہ الاؤنس ہے اور الاؤنس ڈاکخانہ ۹ روپے ہے۔ کل مبلغ ۴۵ روپے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہونگا آئیندہ جو جایداد پیدا کروں گا۔ اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ میرے مرنے کے بعد جسقدر جایداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد عبداللہ۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ چوہدری خوشی محمد ضلع سرگودھا۔

نمبر ۸۹۴۷ منکہ شیخ محمد الدین ولد شیخ جھنڈا قوم موچی پیشہ دکانداری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن چک ۹۹ شمالی ڈاکخانہ سرگودھا ضلع سرگودھا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ایک مکان قیمتی ۳۰۰ روپے کا ہے۔ جو چک ۹۹ شمالی ہذا میں ہے ایک بھینس قیمتی مبلغ ۲۰۰ روپیہ اور نقد مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ ہے کل مبلغ ۱۵۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ اور مبلغ ۲۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی ہے اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئیندہ جو جایداد پیدا کرونگا اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور میرے مرنے کے بعد جسقدر جایداد اسکے علاوہ ثابت ہوگی اس پر میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد شیخ محمد الدین۔ گواہ شد:۔ چوہدری غلام رسول۔ گواہ شد:۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۴۰ منکہ رسول شاہ ولد سید ولی شاہ صاحب مرحوم قوم سید عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن پنڈوری ضلع جہلم حال ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جایداد حسب ذیل ہے چودہ بیگھ زمین زرعی بارانی میرے گاؤں پنڈوری ضلع جہلم میں ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میری پنشن اسوقت ۸/- روپیہ ماہوار ہے اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ یا پیدا کروں۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ سید رسول شاہ گواہ شد:۔ ظفر اسلام سیکرٹری ... گواہ شد ...

نمبر ۸۸۱۳ منکہ جمعدار غلام رسول ولد حکیم میاں لال الدین صاحب مہاجر قوم منہاس راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالبرکات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد اسوقت کوئی نہیں گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو کہ ۱۲۰ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ اگر اس کے بعد مزید جایداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ جمعدار غلام رسول ۵۴ کمپنی ۱۰.E ۲۳ اے۔ بی۔ پی۔ او۔ گواہ شد:۔ لال الدین حکیم۔ گواہ شد:۔ علی محمد اصحابی و موصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۷۷۹ منکہ ہیبت اللہ ولد صاحبزادہ عبدالسلام صاحب قوم سید پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن سرسنہ ٹو ..نگ ڈاکخانہ خاص ضلع بنوں حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۴۵ حسب ذیل

وصیت کرتا ہوں۔ مجھے دعوۃ و تبلیغ سے ۳۰ روپے ماہوار الاؤنس ملتا ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری جایداد کوئی نہیں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جایداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ہیبت اللہ واقف زندگی۔ دارالانوار قادیان۔ گواہ شد:۔ .. بشارت احمد زعیم دارالانوار۔ گواہ شد:۔ قاضی محمود احمد سکونت دارالانوار

نمبر ۸۹۱۶ منکہ فضل بی بی زوجہ مستری روشن دین صاحب قوم ارائیں عمر ۳۰ پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ مبلغ پانچ صدر و پیہ حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ زیور کوئی نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسکے بعد کوئی جایداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جسقدر جایداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ فضل بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ روشن الدین موصی خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد اصحابی و موصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۹۹۹ منکہ نواب بی بی زوجہ مستری فخر الدین صاحب قوم جھنجھ عمر ۳۳ تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن قادرآباد قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ زیور سونا ۶ تولہ زیور چاندی ۲۰ تولہ حق مہر ۲۰۰ روپیہ میں نے وصول کرلیا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جایداد بوقت ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ نواب بی بی موصیہ۔ گواہ شد:۔ فخر الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد خیر الدین۔

نمبر ۸۹۹۸ منکہ فخر الدین ولد خیر الدین صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جایداد نہیں۔ صرف بارہ صدر و پیہ امانت نقد ہے۔ اور ماہوار آمدنی ۲۰۰ صدر و پیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ بوقت وفات اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ فخر الدین قادرآباد قادیان۔ گواہ شد:۔ صدر الدین بقلم خود۔ گواہ شد:۔ خیر الدین والد موصی۔

نمبر ۸۹۹۷ منکہ عبدالمنان ولد مستری خیر الدین صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۷½ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن قادرآباد قادیان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جایداد نہیں صرف پانچ روپے ماہوار جیب خرچ میرے بھائی صاحبان کی طرف سے ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اس کے علاوہ کوئی جایداد یا آمدنی پیدا کروں۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جایداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبدالمنان قادرآباد قادیان۔ گواہ شد:۔ صدر دین بقلم خود۔ گواہ شد:۔ خیر الدین والد موصی۔

نمبر ۸۹۹۶ منکہ ظفر احمد ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن چھپور ڈاکخانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جایداد نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۷۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جایداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ چوہدری ظفر احمد۔
گواہ شد:۔ مظفر الدین امیر جماعت احمدیہ پشاور۔
گواہ:۔ مرزا عبدالرحمن محاسب۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah